www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ
سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI
Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:173 30.06.2025 **MONDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۱۷۳/ سوموار/۳۰/ جون/۲۰۲۵ء/مطابق/۴/محرم الحرام/۱۴۴۷ھ/ صفحات:08

ہم لوگ نئے وقف قانون کو یکسر مسترد کرتے ہیں: حضرت امیر شریعت

پٹنہ (پریس ریلیز) پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں انسانوں کے امڈتے ہوئے سیلاب نے حکومت کے نئے قانون وقف کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ جب تک حکومت اس قانون کو واپس نہیں لے لیتی ہماری تحریک مستقل مظبوطی کے ساتھ جاری رہے گی کیونکہ یہ وقف ایکٹ غیر دستوری اقلیت دشمن اور آرٹیکل ۱۳/۱۴/۲۵/۲۶ اور ۳۰۰ اے کے خلاف ہے، امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے بھی اپنے صدارتی خطاب میں شرکاء سے عہد لیا کہ: ہم سب عہد کرتے ہیں کہ اس وقت تک ہمارا یہ احتجاج جاری رہے گا جب تک یہ کالا قانون واپس نہیں لے لیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ گاندھی میدان کے اس اجتماع نے سبھوں کو محسوس کرا دیا کہ ہم سب کی اجتماعی کوششوں سے ان شاء اللہ یہ ایکٹ واپس ہو جائے گا۔ حضرت امیر شریعت نے مزید فرمایا کہ مسلمان اپنے گھر اور وطن کی پر سکون زندگی کو خیر باد کہ کر جوق در جوق گاندھی میدان میں جمع ہوئے ہیں، امید کی جانی چاہیے کہ حکومت مسلمانوں کی بے چینی کو سمجھتے ہوئے وقف ایکٹ کو واپس لے گی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز اور تمام ملی جماعتوں کے مشترک تعاون سے امارت شرعیہ بہار اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی قیادت میں ۲۹/ جون کو "وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس" پٹنہ کے گاندھی میدان میں منعقد ہوئی جو حسب توقع پوری طرح کامیاب رہی، اس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے مسلمانوں نے بالعموم اور ملک بھر کے عوام نے حصہ لیا جس میں ہر طبقہ اور ہر جماعت کے افراد شامل تھے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق یہ مجمع لاکھوں کا رہا ہوگا، پٹنہ کا گاندھی میدان اپنی تمام تر وسعت کے باوجود مسلمانوں کے امڈتے ہوئے سیلاب کے سامنے تنگ دامنی کا شکوہ کرتا نظر آیا، اس تاریخ ساز عظیم الشان کانفرنس سے ملک کے ممتاز ملی قائدین مختلف مکاتب وفکر وخیال کے اصحاب فکر و دانش اور سیکولر اتحادی پارٹیوں کے قدآور سیاسی لیڈران و ممبران پارلیمان نے اپنے بیانات میں واضح کیا کہ ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں شاید ہی کوئی ایسا دور آیا ہو جیسا کہ آج ہے جب سے مرکز میں بی جے پی برسر اقتدار ہوئی ہے۔ اس وقت سے تمام اقلیتی طبقے شدید اضطراب میں مبتلا ہیں، یہ حکومت ہندوستان سے اعلی انسانی و اخلاقی اقدار کو مٹانے اور یہاں کی تہذیبی اور ثقافتی ورثے کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دراصل وہ اس راہ سے ملک کے دستوری ڈھانچے کو ختم کرنا اور یہاں کے آئین کو بدلانا چاہتی ہے۔ لہذا اگر ہم سب مل جل کر ایک بن کر رہیں اور مل کر کام کریں تو بی جے پی کو اس کے مقاصد میں کبھی کامیابی نہیں ملے گی۔ مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلی جناب ڈگ وجے سنگھ، جناب طارق انور ایم پی، جناب اکھلیش پرشاد سنگھ، ایم پی، جناب عمران مسعود، ایم پی، جناب عمران پرتاب گڑھی، ایم پی، جناب بھٹ چاریہ، جناب سلمان خورشید صاحب سابق مرکزی وزیر، جناب راجیش جی لیڈر کانگریس، جناب پپو یادو ایم پی، جناب گوپال روی داس ایم ایل اے پھلواری شریف، جناب محبوب عالم صاحب ایم ایل اے، جناب اختر الایمان صاحب ایم ایل اے، جناب جاوید صاحب ایم پی، جناب ضیاء الرحمن برق ایم پی، جناب کنہیا کمار نے اپنے بیانات میں کہا کہ ہم لوگ کسی حال میں بھی دستور کو کمزور نہیں ہونے دیں گے اور وقف قانون کے خلاف پورے ملک میں احتجاجی تحریک چلائیں گے۔ جناب تیجسوی یادو سابق نائب وزیر اعلی بہار نے کہا کہ حق و انصاف کی لڑائی میں ہم سب مل جل کر اقدامات کریں اگر بہار میں ہماری حکومت تشکیل پاتی ہے تو ہم اس قانون کو یہاں نافذ نہیں ہونے دیں گے، کیوں کہ اس ملک کو بنانے اور سنوارنے میں سبھوں نے قربانیاں دی ہیں اگر ایک طرف اشفاق اللہ خان نے شہادت دی ہے تو دوسری طرف بھگت سنگھ تھے۔ اس ملک کے لئے ہندو سکھ عیسائی اور مسلمان بھائیوں نے جان کو نچھاور کیا ہے اس لئے ہم محبت کے پیغام کو عام کریں انسانیت کو بچائیں، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے سکریٹری مولانا یاسین علی بدایونی نے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات سے ملک کی ملی قیادت بے چین ہے، مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ میں ترمیم کر کے اس بے چینی کو بڑھا دیا ہے ہم سب کو اس کے خلاف ہر طرح کی قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ امارت شرعیہ کے نائب امیر شریعت مولانا محمد شمشاد رحمانی نے کہا کہ جب تک یہ قانون واپس نہیں لے لیا جاتا اس وقت تک ہم خاموش نہیں بیٹھیں گے، قاضی شریعت مولانا محمد انظار عالم قاسمی نے کہا کہ انصاف پسند لوگ نئے قانون وقف کے خلاف کھڑے ہیں اس لئے کہ وہ جانتے ہیں یہ ملک دستور اور آئین کے تحت ہی چلے گا نہ کہ ظلم اور زیادتی سے۔ امارت شرعیہ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے اجلاس کے مندوبین کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اگر ہم نے اخلاص وللہیت، حوصلہ و ہمت و فراست اور جہد مسلسل سے کام کیا تو انشاء اللہ ہماری کوشش ضرور کامیابی سے ہم کنار ہوگی۔ انہوں نے ملک کے گوشے گوشے سے تشریف لانے والوں اور اپنے رفقاء کا بھی شکریہ ادا کیا، مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی صاحب نے کہا کہ عظمت رسول ہمارے ایمان کا حصہ ہے جو اس پر حملہ کرے گا ہم ناموس رسالت کے لئے سب کچھ قربان کر دیں گے۔ معروف ماہر تعلیم اور صالح نوجوان جناب ولی الدین رحمانی کلکتہ نے کہا کہ ہم سب اللہ کے گھر کو قبضہ کرنے والے کے خلاف لڑیں گے، جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا معصوم قاسمی صاحب نے کہا کہ ملک کا دستور سیکولر دستور ہے اس لئے ملک پر کسی کی اجارہ داری نہیں ہونے دی جائے گی۔ اس موقع پر انہوں نے حضرت مولانا ارشد مدنی صاحب صدر جمعۃ علماء ہند کا پیغام بھی پڑھ کر سنایا، مولانا سید امانت حسین، مجلس علماء خطباء امامیہ اہل تشیع نے کہا کہ یہ ملک ہمارا ہے اور ہم پورے حقوق کے ساتھ زندگی گذاریں گے، مولانا ابو الکلام شمسی صاحب نے کہا ہمارے آبا و اجداد نے اس ملک کو خون جگر سے سینچا ہے اور اس کی حفاظت کی ہے۔ ہم بھی اس ملک پر کسی قسم کی آنچ نہیں آنے دیں گے، اجمیر شریف خانقاہ کے سجادہ نشیں خواجہ سرور چشتی نے کہا کہ ہم سب کو موقوفہ جائداد کی قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیے، جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر جناب ملک معتصم نے کہا کہ برادران وطن کو ساتھ لیکر اس ظالمانہ قانون کے خلاف تحریک چلائی جائے، جناب مولانا عامر رشادی صدر راشٹریہ علماء کونسل اعظم گڑھ نے کہا کہ جو لوگ امارت کے خلاف محاذ آرائی کر رہے ہیں ان کے خلاف بھی میدان عمل میں آنا چاہیے، ان کے علاوہ مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت، مولانا سہیل اختر قاسمی، نائب قاضی شریعت، مولانا سہراب ندوی صاحب نائب ناظم، مولانا اسعد قاسمی صاحب امام وخطیب جامع مسجد پٹنہ جنکشن، مولانا سید شاہ طارق عنایت اللہ فردوسی، مولانا محمد عباس سکریٹری جمعۃ علماء بہار، مفتی نشاط احمد جمشید پور، مولانا محمد ناظم قاسمی صاحب کے علاوہ محترمہ اسماء زہرہ صاحبہ رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، محترمہ عظمیٰ عالم کولکاتہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ خواتین اسلام بھی اس کالے قانون کے خلاف جد جہد کر رہی ہیں۔ اس کانفرنس کا آغاز اسامہ فہد متعلم امارت شرعیہ کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا، جناب مولانا منظر قاسمی صاحب نے بارگاہ رسالت میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ اجلاس مشترک طور پر کی کاروائی مولانا احمد حسین مدنی کنوینر وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس کے علاوہ مولانا مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی، مولانا مفتی وصی احمد قاسمی، مولانا محمد سہراب ندوی صاحب، مولانا وقاضی انور حسین صاحب نے مرحلہ وار کاروائی چلائی۔ آخر میں یہ کانفرنس حضرت امیر شریعت کی دعاء پر اختتام پذیر ہوئی۔

زبان کے نام پر تقسیم اور سوتیلا سلوک نہ ہو، حکومت جوڑنے کا کام کرے: کیلاش یادو

رانچی، 29 جون (اسٹاف رپورٹر) آل انڈیا بھوجپوری مگہی میتھلی انگیکا فورم کی ایک اہم میٹنگ آج یہاں منعقد ہوئی۔ اجلاس کی صدارت فورم کے صدر کیلاش یادو نے کی اور اس کی نظامت کارگزار صدر امرناتھ جھا نے کی۔ میٹنگ کے دوران تمام لوگوں نے فیصلہ کیا کہ تنظیم کو مضبوط بنانے کے لیے ضلع سطح اور ریاستی سطح پر علاقہ وار عوامی بیداری مہم چلائی جائے اور کمیٹی کو مکمل شکل دی جائے۔ میٹنگ میں فورم نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ ریاستی حکومت بھوجپوری، مگہی، میتھلی، انگیکا اور بھومیج زبانوں کو علاقائی زبانوں میں شامل کر کے ان کو منصوبہ بندی کی پالیسی میں شامل کرے۔ میٹنگ کے دوران کیلاش یادو نے کہا کہ ریاستی حکومت میں شامل کچھ سیاستدان اور اہلکار بھوجپوری، مگہی، میتھلی، انگیکا اور بھومیج زبانوں کے ساتھ سوتیلا سلوک کرنے کے لیے غلط رہنمائی کرتے ہیں، جو کہ مفاد عامہ کے خلاف ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ جوڑنے کا کام کرے نہ کہ تقسیم کا۔ تا کہ سماجی ہم آہنگی درہم برہم نہ ہو۔ مسٹر یادو نے کہا کہ یہ فورم ضلع اور ریاستی سطح پر بڑے پیمانے پر کام کرے گا، اس کے لیے علاقہ وار انچارجوں کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کمیٹی کی مکمل توسیع 13 جولائی کو بنیا میں ہونے والے اجلاس میں کی جائے گی۔ اس موقع پر امرناتھ جھا نے کہا کہ ہم شہر کے مختلف علاقوں میں تمام لوگوں کو جوڑنے کے لیے کام کر رہے ہیں، یہ موضوع لسانی شناخت سے جڑا ہے، اس لیے حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے اتحاد ضروری ہے۔ میٹنگ میں 31 اگست کو رانچی میں ایک کانفرنس منعقد کرنے، ریاستی سطح پر تنظیم کو وسعت دینے، ضلع اور ریاستی سطح پر میٹنگ کرنے اور علاقہ وار انچارجوں کی تقرری کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ اجلاس میں برج کشور جھا، متن یادو، رودر کانت مشرا، رام کمار یادو، رام پکار رائے، سنیل پانڈے، امیش رائے، چندر دیو منڈل، مہانند یادو، وبھاکر کمار، دوار یکا رائے، سدانند سنگھ، وجے کانت، ارون رائے، دلیپ یادو اور یوگیندر کے سمیت دیگر افراد موجود تھے۔

ہر ضلع رہے الرٹ، ہر نقصان کا فوری اندازہ اور معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر نہ ہو: وزیر ڈاکٹر انصاری

رانچی، 29 جون (اسٹاف رپورٹر) جھارکھنڈ میں مسلسل موسلا دھار بارش، آبی جماؤ اور سیلاب کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری مسلسل نگرانی کر رہے ہیں ریاستی حکومت نے پورے جھارکھنڈ کو الرٹ موڈ پر رکھتے ہوئے تمام ڈپٹی کمشنروں، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور متعلقہ محکموں کو 24 گھنٹے چوکس رہنے کی سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے واضح الفاظ میں کہا کہ یہ ہمارا فرض ہے کہ ہر متاثرہ فرد تک امداد بروقت پہنچے۔ یہ صرف انتظامی ذمہ داری نہیں ہے بلکہ انسانی ذمہ داری ہے۔ ہر ضلع سے نقصانات کا فوری تخمینہ لگایا جائے اور رپورٹ فوری طور پر محکمہ کو بھجوائی جائے، تا کہ جلد از جلد معاوضہ مل سکے۔ غور طلب ہے کہ 19 جون کو بھی ڈاکٹر انصاری نے بھاری بارش کے سلسلے میں ریاست گیر ایڈوائزری جاری کی تھی، جس میں "کیا کریں اور کیا نہ کریں" کے بارے میں ہدایات دی گئی تھیں اور تمام اضلاع کو سخت چوکسی رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اسی کو آگے بڑھاتے ہوئے آج وزیر نے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کے بعد تمام اضلاع کو ایک بار پھر ہدایات دی ہیں کہ "باقی اضلاع میں معاوضے کی تقسیم جلد مکمل کی جائے اور کسی بھی متاثرہ خاندان کو کہیں بھی امداد سے محروم نہ رکھا جائے۔ وزیر ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ میں خود اس سارے عمل کی نگرانی کر رہا ہوں۔ یہ میری ذمہ داری ہے، اور میں 24x7 الرٹ موڈ میں ہوں۔ محکمہ کا ہر افسر، ہر ملازم زمینی سطح پر متحرک ہے۔ کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ متاثرہ اضلاع میں امدادی رقم کی تقسیم تیزی سے جاری ہے، ریڈ الرٹ والے اضلاع میں اسکول بند کرنے کی سفارش، انتظامیہ کو مکمل چوکس رہنے کی ہدایت، میڈیا، عوامی نمائندوں اور پنچایت سطح پر ایڈوائزری کی وسیع تشہیر، آبی جماؤ، بجلی کے حادثات، صحت کے بحران سے نمٹنے کے لیے خصوصی ہدایات دی گئی ہیں۔ آفت کی گھڑی میں وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے واضح پیغام دیا کہ صبر، چوکنا اور حکومت پر بھروسہ رکھیں۔ ہم ہر حال میں آپ کے ساتھ ہیں۔ صورتحال معمول پر آنے تک ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ پوری طرح متحرک رہے گا۔ جھارکھنڈ حکومت ہر حال میں عوام کے ساتھ ہے اور ہر جان کی حفاظت ہماری ترجیح ہے۔

سمستی پور کے سرکاری اسکولوں میں ٹیبلٹ ملنا شروع، ہیڈ کوارٹر سے آن لائن نگرانی کی جائے گی

محمد زبیر۔۔ ضلع میں محکمہ تعلیم کی جانب سے تمام سرکاری سکولوں میں ٹیبلٹ فراہم کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، ڈی پی او ایس ایس اے مانویندر کمار

رائے نے مستی پور بلاک کے اپکرمیت مدھیہ ودیالیہ لگونیان سوریہ کانتھ، مدھیہ ودیالیہ جیتوارپور اور مدھیہ ودیالیہ موردیوا کے ہیڈ ماسٹروں کو ٹیبلٹ فراہم کیے۔ ڈی پی او نے کہا کہ ضلع کے تمام پرائمری اور مڈل سکولوں کو 2-2 گولیاں فراہم کی جائیں گی جبکہ سیکنڈری سکولوں کو طلباء کی تعداد کے مطابق 2 یا 3 گولیاں فی سکول فراہم کی جائیں گی۔ اس کے لیے تین ایجنسیوں کو ریاستی سطح سے سپلائی کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ ایجنسی نے ضلع میں ٹیبلٹس کی فراہمی شروع کر دی ہے۔ بلاک ایجوکیشن عہدیداروں کی سطح پر جلد ہی اس کی 100 فیصد تقسیم کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیبلٹ چلانے کے لیے ہر اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور ایک ٹیچر کو تربیت دینے کا بھی منصوبہ ہے۔ ای-شکشا کوش کے ذریعے، کلاس ٹیچر 30 سے 40 بچوں کی حاضری کلاس میں ایک ساتھ یعنی اجتماعی طور پر کرائے گا۔ بچوں کی حاضری کو تین بار نشان زد کیا جائے گا۔ پہلی بار جب بچے اسکول آتے ہیں، دوسری بار جب بچوں کو مڈ ڈے میل ہوتا ہے اور تیسری بار اسکول بند ہونے سے پہلے حاضری کو نشان زد کیا جائے گا۔ اب اسکولوں کی پڑھائی، حاضری، دیکھ بھال اور دیکھ بھال کی مکمل تفصیلات ٹیبلیٹ کے ذریعے ڈیجیٹل طور پر ریکارڈ کی جائیں گی۔ اس کے ذریعے محکمہ براہ راست نگرانی کرے گا۔ اب تک کئی سکولوں میں بچوں کی تعداد کم رہی ہے۔ مطالعہ کا ماحول بھی کمزور رہا ہے۔ کئی اساتذہ سکول کے بجائے بلاک اور ضلع ہیڈ کوارٹر میں وقت گزار رہے ہیں۔ اب ٹیبلیٹس سے لیس یہ سسٹم اسکولوں کی اصل تصویر سامنے لائے گا۔

راجگیر گرین ویلی دفتر کا افتتاح وقف بورڈ کے چیرمین نے فیتہ کاٹ کر کیا

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع کے راجگیر میں اپنے خوابوں کا گھر بنانا آسان ہو گیا ہے۔ اپنے شہر نالندہ میں قسطوں پر زمین خریدیں اور گھر بنائیں۔ خوشگوار زندگی گزارنے کا سنہری موقع۔ اگر آپ نے ایسا سنہری موقع کھو دیا تو آپ کو دوسرا موقع نہیں ملے گا۔ آیئے آپ کو شہر کے بارے میں بتاتے ہیں۔ بہار شریف پوسٹ آفس سے کے نادر کمرالدین گنج کے پیچھے تازہ بازار کا رخ کرتا

ہے۔ انوکھی ہوم اور ڈیولپرز پرائیویٹ لمیٹڈ راجگیر گرین ویلی آفس کا افتتاح وقف بورڈ کے چیئرمین حاجی محمد ارشاد اللہ نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ڈیولپرز کے ڈائریکٹر محمد جاوید قریشی نے کہا کہ ہم شہر کے باسیوں کے لیے ایک منفرد گھر لائے ہیں تاکہ جن کے پاس پیسے نہیں ہیں وہ لوگوں کو قسطوں میں زمین دے سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گو اینکیج ان لوگوں کے خاندان کے لئے دستیاب ہے جو اس ماہ زمین بک کریں گے۔ اس موقع پر سوگرہ وقف اسٹیٹ کے متولی حاجی محمد مختار، سوگرہ ہائی اسکول کے سکریٹری محمد آفتاب عالم، سوگرہ ہائی اسکول کے صدر سلطان انصاری، سوگرہ وقف اسٹیٹ کے رکن ظفر علی عرف رومی خان، سوگرہ وقف اسٹیٹ کے رکن لدن ملک، بہار شریف کے سابق امیدوار اسمبلی اصغر شمیم، راجہ کمار، راجکماری، راجدحانی سمیت متعدد افراد موجود تھے۔ شہر کے دیگر معززین بھی موجود تھے۔

90% سے زائد نمبرات والوں کیلئے مولانا آزاد پارمیڈیکل پٹنہ میں مفت تعلیم

کچھ طلبا نے موقع کا فائدہ اٹھایا، مزید طلبا 17 جون تک اس آفر کا فائدہ اٹھائیں: ڈاکٹر عقیل صدیقی / ڈاکٹر عنایت پالوی

پٹنہ (پریس ریلیز) مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ کی ایک اہم میٹنگ میں ایک خاص فیصلہ کے تحت کسی بھی بورڈ سے انٹر امتحان میں 90 فیصد نمبرات حاصلکرنے والے طلبا وطالبات کو سال 2025 کے BOTT, BRIT,BMLT میں داخلہ لینے پر مفت تعلیم دینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس کے تحت دو چار نے اس کا فائدہ حاصل کیا ہے۔ اس سلسلے میں مزید خواہش مند طلبا کے لئے 17 جون تک موقع ہے۔ وہ اس اسپیشل آفر کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہ باتیں کالج کے کوآرڈینٹر ڈاکٹر عقیل صدیقی اور انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر عنایت پالوی نے مشترکہ طور پر کہی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ خواہش مند امیدواروں کو پلس ٹو (انٹرمیڈیٹ) میں نمبرات کے فیصد کی بنیاد 50 فیصد کی تعلیمی فیس میں رعایت دی جارہی ہے۔ مینیجنگ ڈائرکٹر جناب ایس ایچ پالوی کی صدارت میں منعقد میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ لیا گیا تھا کہ انٹر میں 90٪ نمبرات حاصل کرنے والے داخلہ کے خواہش مند طلبا وطالبات کو سال 2025 کے BOTT, BRIT,BMLT میں اخلہ پر مکمل چھوٹ دی جائے گی۔ واضح رہے کہ مولانا آزاد پارامیڈیکل ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پٹنہ حکومت بہار سے منظور شدہ اور بہار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنس، پٹنہ سے ملحق ہے۔ یہاں BOTT, BRIT, BMLT,BPT کے ساتھ ساتھ DMLT اور ڈریسر کورسیز کی تعلیم ہوتی ہے۔ ڈاکٹر عقیل صدیقی نے بتایا کہ ادارہ کو بہترین محنتی فیکلٹی کی خدمات حاصل ہے۔ یہاں پی ایم سی ایچ اور این ایم سی ایچ کے ریٹائرڈ ڈاکٹرس بھی طلبا کے مستقبل کو سنوارنے کیلئے اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ طلبا وطالبات کو اچھی تعلیم دینے اور ان کی صلاحیت اور قابلیت میں نکھار لانے کی غرض سے 70 فیصد حاضری کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ میٹنگ میں ایس ایچ پالوی، ڈاکٹر بانی چندر شیکھر، ڈاکٹر عقیل صدیقی، ڈاکٹر عنایت پالوی، کنٹرولر آف اگزامنیشن کاجل ساہ، ایڈمنسٹریٹیو آفیسر انجینئر شبیر علی، اکاؤنٹنٹ فرید احمد موجود تھے۔ داخلہ سے متعلق تفصیلی جانکاری کیلئے خواہش مند طلبا وطالبات موبائل نمبر 9934730386, 9199767709 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ریاستی گورنر کی زیارت اور کاکو علی نگر پالی کا محرم

سید آصف امام کاکوی

1447 ہجری کا چاند نظر آیا اور کاکو کی فضا میں ایک بار پھر غم و ماتم میں ڈوب گئیں۔ لیکن اس بار علی نگر پالی کی عزاخانوں میں صرف عزاداری نہیں، بلکہ تاریخ کا ایک عظیم باب بھی رقم ہوا جب ریاست بہار کے گورنر جناب عارف محمد خان نے کاکو علی نگر پالی کے امام باڑے کی زیارت کی اور شمع روشن کر کے امام حسینؑ کی بارگاہ میں دعا کی۔ یہ پہلا موقع تھا جب کسی گورنر نے محرم کے موقع پر علی نگر پالی کی زمین پر قدم رکھا اور مجلس عزا میں شرکت کر کے یہ واضح پیغام دیا کہ حق و انصاف کسی مذہب یا منصب کا محتاج نہیں۔ ان کے ہمراہ ڈی ایم الانکریتا پانڈے، ایس پی ونت کمار اور مقامی سماجی کارکن سید سلمان حسین بھی موجود تھے۔ امام باڑے میں شمع افروزی کے بعد روحانی فضا

قائم ہوگئی۔ اس سے قبل گورنر نے سید سلمان حسین کے گھر پہنچ کر ان کے خاندان سے ملاقات کی اور انہیں انگ وستر پیش کر کے عزت بخشی۔ علی نگر پالی کا محرم کوئی عام روایت نہیں بلکہ ایک تہذیب، ایک پیغام اور قربانی کی عظیم نشانی ہے۔ 1838 میں نوابوں اور شیعہ بزرگان کی جانب سے قائم کردہ یہ سلسلہ آج "شاہی محرم" کا درجہ پاچکا ہے۔ یہاں کا ہر تعزیہ، ہر علم اور ہر سبیل امام حسینؑ کی عظمت کی گواہی دیتا ہے۔ گورنر کی یہ حاضری محض رسمی دورہ نہیں، بلکہ امام عالی مقام سے وابستہ تہذیب کو خراج عقیدت

ہے۔ جب کربلا کی بات ہوتی ہے تو ساری سیاست سر جھکا دیتی ہے۔ کاکو آج بھی روایات اور جدیدیت کا حسین امتزاج ہے، اور Bihar 24x7 جیسے پلیٹ فارمز نے اس پیغام کو ہر گوشے تک پہنچایا ہے۔

روشن گھاٹ میں نہاتے ہوئے نوجوان ڈوب کر جاں بحق، لاش برآمد نہ ہوسکی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سلطان گنج تھانہ علاقہ کے روشن گھاٹ پر گنگا میں نہاتے ہوئے ایک نوجوان کی ڈوب کر موت ہوگئی۔ گھاٹ پر موجود مقامی لوگوں نے پولیس اور ایس ڈی آر ایف کو واقعہ کی اطلاع دینے کے بعد پولیس اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر گنگا میں تلاشی مہم چلائی لیکن دیر شام تک نوجوان کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ڈوبنے والے نوجوان کی شناخت 17 سالہ موشی ولد مو آزاد ساکن درگاہ روڈ کربلا، سلطان گنج تھانہ علاقہ کے طور پر ہوئی ہے۔ گھاٹ پر موجود لوگوں نے بتایا کہ نوجوان گنگا ندی میں نہانے کے لیے داخل ہوا تھا لیکن اسے اندازہ نہیں ہوا کہ پانی کتنا گہرا ہے اور وہ گہرے پانی میں چلا گیا۔ لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا لیکن تب تک وہ غائب ہو چکا تھا۔ لوگوں نے فوراً سلطان گنج پولیس اسٹیشن اور غوطہ خور راجندر ساہنی کو اطلاع دی۔ غوطہ خور راجندر ساہنی اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم بھی وہاں پہنچی اور مشترکہ طور پر گنگا میں تلاشی مہم چلائی۔ لیکن شام کو اندھیرا ہونے کی وجہ سے اسے روک دیا گیا۔ غوطہ خوروں نے بتایا کہ پیر کو ایک بار پھر سرچ آپریشن کیا جائے گا۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی متوفی کے اہل خانہ روشن گھاٹ پہنچے جہاں سب کا برا حال تھا، روتے ہوئے۔

بنکم چندر چٹرجی کے آبائی گھر سے 'دیوی چودھرانی' کی تشہیر شروع

ممبئی، بہت انتظار کی جانے والی فلم 'دیوی چودھرانی'، جس کا اعلان ایڈ موشن پکچرز اور ایل او کے آرٹس کلیکٹو کے ذریعے پہلی باضابطہ ہند-برطانیہ مشترکہ پروڈکشن کے طور پر کیا گیا

ہے، نے آج ایک تاریخی مقام سے اپنی تشہیر کا آغاز کیا۔ ''دیوی چودھرانی'' کے فروغ کا آغاز عظیم ادبی بنکم چندر چٹرجی کے آبائی گھر سے ہوا۔ پروموشنل تقریب میں مرکزی اداکاروں - پروسینجیت چٹرجی، شراوتی چٹرجی، ببرتی چٹرجی اور درشنا بنک کے ساتھ ساتھ نیشنل ایوارڈ یافتہ ڈائریکٹر سبھراجیت مترا اور پروڈیوسر سومیا جیت مجمدار نے شرکت کی۔ فلم میں پروسینجیت چٹرجی بھوانی پاٹھک کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ مشہور 'وندے ماترم' گانا بھی پیش کیا گیا، جس نے تقریب کو ایک گہری ثقافتی جہت دی۔ ٹیم نے بعد میں کالی ماں کے مشہور بورو ما مندر میں بھی آشیرواد حاصل کیا۔ لیڈ اداکارہ شراوتی چٹرجی نے کہا کہ دیوی چودھرانی کی پروموشن بنکم چندر جی کے گھر سے شروع کرنا کسی معجزے سے کم نہیں، فلم کا سفر شروع ہو چکا ہے، اور میں اس درگا پوجا کی اس کہانی کو آپ تک پہنچانے کے لیے بہت پرجوش ہوں۔

الیکشن کمیشن ایٹ یورڈور سٹیپ مہم کے تحت ڈی ایم نے گھر گھر جا کر رائے لی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

ڈی ایم پٹنہ ڈاکٹر ایس ایم تیاگراجن نے پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے عالم گنج تھانہ علاقہ کے گلزار باغ میدان، عالم گنج تھانہ علاقہ سمیت مختلف علاقوں میں بی ایل اوز کے ذریعہ گھر گھر جا کر گنتی فارم کی تقسیم کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ووٹرز سے رائے بھی لی۔ لوگوں نے الیکشن کمیشن کو ان کی دہلیز پر ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہر اہل ووٹر کو اپنا نام ووٹر لسٹ میں شامل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی ووٹرز کی جانب سے بھرے گئے فارم میں چسپاں تصاویر اور دستاویزات موصول ہوں گی، انہیں ایپ میں اپ لوڈ کر دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن ہر اہل ووٹرز کو ووٹر لسٹ میں شامل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ کسی بھی معلومات کے لیے ووٹر ووٹر ہیلپ لائن ٹول فری نمبر 1950 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن ووٹروں کی تصدیق کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی خصوصی مہم کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ جائزہ مہم 1 جولائی 2025 کی بنیاد پر چلائی جارہی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ پٹنہ ضلع میں یہ مہم صحیح طریقے سے اور وقت پر شروع کی گئی ہے۔ یہ بھی کمیشن کی ہدایات کے مطابق متوقع رفتار سے چل رہا ہے۔

تین گھنٹے تک بجلی بند رہے گی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

محرم کے دوران بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے مٹھیل PSS سے منسلک 11kV شاہ چارا فیڈر میں دیکھ بھال کا کام کیا جاتا ہے۔ جس کے باعث فیڈر سے بجلی کی فراہمی پیر کی دوپہر 12 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بند رہے گی۔ گلزار باغ الیکٹرک سپلائی ڈویژن کے ایگزیکٹو الیکٹریکل انجینئر محمد سجاد انصاری نے بتایا کہ اس عرصے کے دوران درگاہ روڈ اور کربلا روڈ میں ری کنڈکٹنگ کا کام کیا جائے گا۔ نتیجتاً 11 کے وی شیخپورا فیڈر سے جڑے علاقوں بشمول بھواری ٹولہ، مشرقی ٹولہ، مور الین، کربلا، درگاہ روڈ، کٹرہ منڈی، پی کے ایم موڑ، میوا ساہ لین اور دیگر علاقوں میں بجلی کی سپلائی معطل رہے گی۔

بائک سواروں کا ایک گروپ پٹنہ شہر سے بھی وقف ایکٹ کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے پہنچا

پٹنہ سٹی، بہار، اڑیشہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کی طرف سے امارت شرعیہ نے اتوار کو پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں بڑی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس میں شرکت کے لیے پٹنہ شہر سے بھی سینکڑوں لوگ پہنچے۔ جس کی قیادت امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے کی۔ اس بڑی کانفرنس میں شرکت کے لیے پٹنہ میٹرو پولیٹن آر جے ڈی کے ترجمان محمد صابر علی کی قیادت میں پٹنہ شہر کے کونے کونے سے ایک جلوس میں درجنوں موٹر سائیکلیں نکالی گئیں۔ یہ جلوس صدر گلی، مغربی دروازے، گائے گھاٹ، عالم گنج اور سبزی باغ سے ہوتا ہوا پٹنہ کے گاندھی میدان پہنچا۔

پیپلز کالج اررریہ کی گورننگ باڈی میں اساتذہ کے نمائندے کا انتخاب پرامن اور خوشگوار ماحول میں اختتام

پروفیسر محمد طاہر حسین نمائندۂ اساتذہ اور ڈاکٹر محمد عنایت اللہ ریٹرننگ آفیسر منتخب

ارریہ (مشتاق احمد صدیقی) پورنیہ یونیورسٹی، پورنیہ کے رہنما خطوط کی روشنی میں پیپلز کالج ارریہ کی گورننگ باڈی میں اساتذہ کے نمائندے کا انتخاب گزشتہ کل پرامن اور خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوگیا۔ موصولہ اطلاع کی مطابق شعبہ اردو کے سربراہ پروفیسر محمد طاہر حسین کو بلا مقابلہ نمائندۂ اساتذہ منتخب کر لئے گئے جبکہ الیکشن کے حوالے سے ڈاکٹر محمد عنایت اللہ پرنسپل پیپلز کالج، ارریہ کو الیکشن آفیسر (ریٹرننگ آفیسر) اور پروفیسر ڈاکٹر نعمان حیدر اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ سیاسیات، ارریہ کالج، ارریہ کو یونیورسٹی کی جانب سے الیکشن آبزرور (مشاہد) مقرر کیا گیا۔ کالج کے تمام اساتذہ نے پروفیسر محمد طاہر حسین کے نام کی تجویز اور تائید کی۔ نومنتخب اساتذہ کے نمائندے پروفیسر محمد طاہر حسین نے تمام اساتذہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ڈیوٹی پوری لگن اور ایمانداری سے سرانجام دیں گے۔ اس موقع پر کالج کا عملہ بشمول پروفیسر ناظم الدین، پروفیسر عبدالباری، پروفیسر جسیم الدین، پروفیسر اودھیش کمار جھا، پروفیسر امود کمار چودھری، پروفیسر محمد مزمل عالم، پروفیسر باسوکی ناتھ جھا، پروفیسر راکیش کمار ساہ، پروفیسر دیپک کمار موجود تھے۔

تعزیہ کا جلوس لائسنس کے بغیر نہیں نکالا جائے گا

ٹھکول (شعیب) ٹھکول تھانہ انچارج راج کمار سنگھ کی صدارت میں اتوار کو ٹھکول پولیس اسٹیشن میں محرم تہوار کے سلسلے میں امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ ملاقات میں محرم الحرام کے پرامن انعقاد پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ محرم تعزیہ کے جلوس کے لیے لائسنس لینا لازمی قرار اس کے علاوہ روٹ چارٹ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ تھانہ صدر نے بتایا کہ تعزیہ اور جلوس مقررہ روٹ چارٹ کے مطابق نکالے جائیں گے۔ دونوں برادریوں کے لوگوں سے باہمی بھائی چارہ برقرار رکھنے کی اپیل۔ اس میٹنگ میں آئے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے ٹھکول پولیس اسٹیشن کے سربراہ نے کہا کہ محرم کو پرامن طریقے سے منایا جائے۔ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس بار محرم الحرام کے حوالے سے عوام میں خوشی اور مسرت دیکھی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تہوار مکمل طور پر پرامن اور ہم آہنگی کے ماحول میں منایا جانا چاہیے۔ کسی بھی قسم کی افواہوں سے گریز کریں۔ اگر کوئی سماج دشمن عناصر میلے میں خلل ڈالنے کی کوشش کرے تو فوری طور پر مقامی پولیس انتظامیہ کو اطلاع دیں۔ تعزیہ جلوس کے لیے درخواست کے ساتھ 10 کمیٹی ممبران کا آدھار کارڈ اور موبائل نمبر فراہم کرنا لازمی ہے۔ اس موقع پر سب انسپکٹر نوین کمار، سب انسپکٹر پریا مالا، سنیل کمار، گیتیندر کمار، اپادھیائے، اسد حارث، تھہ کمار سنگھ، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر کرشنا پنڈت، وجے کمار، کانسٹیبل برکھا کماری، سابق ٹی نائب صدر سنیل کمار، سماجی کارکن چندو پرنس، محمد سجاد عالم، شعیب قریشی، صحافی گوہر کمار، گوہر کمار، صدر اقبال، گوہر کمار اور دیگر موجود تھے۔ اس موقع پر برنس اسوی ایشن کی اوما گپتا، محمد شاہنواز عرف رنکو، محمد منور، محمد راجہ، محفوظ عالم، محمد سلطان عرف وکی، راکیش کمار گپتا، پرسون کمار، سجاد عالم، آشوتوش کمار سریواستو، اور دیگر موجود تھے۔

نرسنگ آفیسر سمیت 1479 عہدوں کیلئے فارم 18 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (اسٹاف رپورٹر) سنجے گاندھی پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (ایس جی پی جی آئی) لکھنؤ نے نرسنگ آفیسر سمیت 1479 عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کی ہے۔ ان عہدوں کیلئے ریزرویشن کا فائدہ صرف اتر پردیش کے باشندے کو ہی حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے بھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل زمرہ میں بھی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند اہل امیدوار ایس جی پی جی آئی کی آفیشیل ویب سائٹ www.sgpgims.org.in پر جاکر 18 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں اور اسی ویب سائٹ کے دیگر تفصیلی جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ ان عہدوں کے لئے امیدوار بی ایس سی نرسنگ (آنرس)/ بی ایس سی نرسنگ ہونا ضروری ہے۔ امیدواروں کی عمر 18 سال سے 40 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹوگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ فارم فیس کے طور پر امیدوار کو 1180 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرہ کے لئے 708 روپے مقرر ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل وجان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا وطالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل وجان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

No-1 SE

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:173 30.06.2025 **MONDAY** Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:173 سوموار، 30 جون 2025 مطابق 4 محرم الحرام 1447ھ صفحات:08

काफ़ी सालो से आपकी ख़िदमत में लखनऊ की सबसे बेहतर सेवा देने वाली ट्रैवल कंपनी अब आपके शहर पटना में

Riyaz TOUR & TRAVELS | RIYAZ GROUP .COM RG A Signature of Excellence

जुलाई 2025 में नए सीजन की शुरुआत और भी नयी और बेहतर सहूलियतों के साथ

05 JUL 25 - 21 JUL 25	RS. 88000	17 DAYS
13 JUL 25 - 30 JUL 25	RS. 90000	18 DAYS
23 JUL 25 - 08 AUG 25	RS. 88000	17 DAYS

उमराह पैकेज के साथ मिलने वाली सहूलियात ::

INCLUSIONS: VISA, INSURANCE, HOTEL, BUFFET MEALS, TRANSFERS, Wi-Fi, COMPLETE ZIYARAT, LAUNDRY SERVICE, Zam-Zam

दिल्ली से डायरेक्ट फ्लाइट

DOCUMENTS REQUIRED FOR UMRAH
VALID PASSPORT
PAN CARD
2 PHOTOGRAPHS
WITH WHITE BACKGROUND

FOR PATNA TO PATNA FACILITY, YOU WILL HAVE TO PAY EXTRA CHARGES

MOHD. SADIQUE +91-7388963339
MD SHARIQUE +91-8235342497
RIYAZ AHMAD +91-9935570058

ADD.: Shop No. 5, Ground Floor, Ayesha Complex, West of Training School (SCERT Bihar), Mahendru, Patna - 800006 (Bihar)
HEAD OFF.: FF 3-4, GALAXY BUILDING, HARDOI ROAD, THAKURGANJ, LKO - 226003

غارِ حرا ٹورس اینڈ ٹریولس

Jharkhand and Bihar's Most Trusted & Reliable Travel Agency for Umrah

DEPARTURES 01 10 AUG 2025
ARRIVALS 15 24 AUG 2025

GHARE HERA TOURS & TRAVELS

Month of August 2025 — حج وعمرہ

Premium UMRAH package — 85,000/- Per Person — Mumbai To Mumbai, Delhi To Delhi

BOOK NOW

Premium UMRAH package — 95,000/- Per Person — Ranchi To Ranchi, Patna To Patna

MAKKAH: MAATHER AL JAWAR or SIMILAR (Located 550 meters from the Haram)

MADINA: HAYAH SALAM SILVER or SIMILAR (Located 150 meters from the Haram)

THE SMART WAY TO GO UMRAH AND HAJJ

Package Inclusions
- Guaranteed 3 Umrahs
- Round-Trip Airfare
- Umrah Visa
- Health Insurance
- All Transportation in Air-Conditioned Buses
- Three Daily Meals Featuring a Premium "Golden Menu"
- Extensive Ziyarat Tour (Covering Over 60 Sites)
- Travel Bag with Essential Documents
- Laundry Services Included
- 5 Liters of Zam-Zam Water (Free of Charge)
- Services of an Experienced Tour Guide

GHARE HERA TOURS AND TRAVELS

HEAD OFFICE : Maulana Jamil Akhtar (R.A) House, L.F. Road, Hind Piri, Ranchi-834001 (Jharkhand)
+91 9304780497 +91 9431985268

دیارِ حرم — حج عمرہ ٹورس پرائیویٹ لمیٹڈ

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT LTD

IATA — عمرہ — السعودية Saudia

15 DAYS UMRAH TOUR 2025
Economy Package

Direct Flights / Via Flights DEL JED DEL

DEPARTURE: 13 Jul. 2025 / RETURN: 28 Jul. 2025

5 & 4 Sharing Room	Rs. 69,999/-
3 Sharing Room	Rs. 83,000/-
2 Sharing Room	Rs. 93,000/-

Package Includes:
Return Air Ticket |
Umrah Visa with Insurance |
Best of Accommodation
Indian Meals 3 Time |
Air-conditioned Transportation |
Local Ziyarats in Makkah & Madinah |
5 Liters Zam Zam |
2 Time Laundry | Gifted Umrah Kit |
Exprienced Tour Guide

Document Required
* Valid Passport 6 Months
* Pan Card
* 2 Pc Photo (with White Background)
* Final Vaccination Certificate

Abdur Razaque +91 95556 59996

HOTEL DETAIL
MAKKAH: Jaddah Al Khalil Hotel / SIMILAR (9 Nights 3 STAR - 1000 Mtr.), (Free Bus Service)
MADINAH: Burj Mukhtara Hotel / SIMILAR (5 Nights 3 STAR - 800 Mtr.)

DAYARE HARAM HAJJ UMRAH TOURS PVT. LTD.
1st Floor, Shop No- 5 & 6, M.H. Market Karamganj Road, Near Shiksha Bhawan Laheriasarai, Darbhanga, Bihar - 846001
Mob- +91 9031310178, Tel- 06272-351228

Web : www.dayareharam.com
Email : info@dayareharam.com

ZAM ZAM — زم زم

حج عمرہ ٹور اینڈ ٹریول

Hajj Umrah Tour & Travel

Main Khagaul Road, Opp Central Bank of India, Minhaj Nagar, Phulwari Sharif, Patna- 801505

20 Jul 25 to 04 Aug 25	02 Sep 25 to 18 Sep 25	22 Oct 25 to 05 Nov 25
DELHI to DELHI	DELHI to DELHI	DELHI to DELHI
90,000/-	90,000/-	90,000/-

PATNA to PATNA ₹1,10,000/-

SAUDI AIRLINES/AIR INDIA

Hotel in Makkah: Dar Al-Khalil Rashad Hotel or Similar Tara Ajjyad Hotel

Package Includes

Hotel in Madina: Guest Time & Riyadh Al Zahra Hotel or Similar

Accommodation, Visa, Ticket, Laundary, Zamzam, Badar Zeyarat, Transportation, Food, Tour Assistance

9334735020, 9334369891, 9308841431, 9572959246

CONTACT PERSON OTHER DISTRICT

NEW DELHI	ASANSOL (W.B)	RAJA BAZAR PATNA	BUXAR	CHAPRA	SIWAN	MUZAFFARPUR	DARBHANGA	BIHAR SARIF	ALAMGANJ PATNA
Gulam Rasul 9015524877	Mufti Sohail Ansari 8868894411	Sajjad Khan 930816263	Md. Afzal Ansari 9110991456	Md. Sabir 9308841431	Ahmad Reza 9308170977	Md. Rizwan 7004957236 9199684786	Raja Ansari 8877690469	Md. Chand 8210695856	Md. Rizwan 8292847945

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

UMRAH 2025 — From July 1st week For 15 Days — SUPER SAVER 70,500 — Flight from Delhi to Delhi — Bus Service at Makkah

ECONOMY UMRAH PACKAGES
From July 1st week For 15 Days — 80,500 — Flight from Patna to Patna
From July 1st week For 15 Days — 90,500 — Flight from Darbhanga to Darbhanga

Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam

For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj

H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA

Documents Required
Passport (6 months valid from departure)
2 Passport Size Photo
Pan Cards

Residence:
Hotel at Makkah: Within 1.5 km
Hotel at Madina: Within 700 m

UMRAH 2025 — From July 1st week For 15 Days — DELUXE 95,500 — Flight from Delhi to Delhi — Hotel at Makkah: Within 300 m — Hotel at Madina: Within 200 m

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

'تہران اب بھی ایٹمی ہتھیار کے لیے افزودہ یورینیئم تیار کرسکتا ہے': امریکی حملے سے ایرانی جوہری تنصیبات کو کتنا نقصان ہوا؟

اقوام متحدہ کے جوہری تنصیبات پر نظر رکھنے والے ادارے کے سربراہ نے کہا ہے کہ ایران کے پاس ممکنہ طور پر ایک جوہری ہتھیار کے لیے یورینیئم کو دوبارہ افزودہ کرنے کی صلاحیت موجود ہے اور وہ 'چند ماہ کے اندر' ایسا کر سکتا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے سربراہ رفال گراسی کا کہنا تھا کہ ایران کی تین جوہری تنصیبات پر گذشتہ ہفتے کیے گئے امریکی حملے سے شدید مگر 'مکمل نقصان نہیں ہوا۔' گراسی نے سنیچر کو ایک پیغام میں کہا کہ 'ہم یہ دعویٰ نہیں کر سکتے کہ سب کچھ ختم ہوگیا ہے اور وہاں کچھ بھی موجود نہیں ہے۔' یاد رہے کہ اسرائیل نے ایران میں جوہری اور عسکری اہداف کو 13 جون کو اس دعوے کی بنیاد پر نشانہ بنایا تھا کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کے قریب ہے۔ اس کے بعد دونوں ممالک کی جانب سے ایک دوسرے پر حملے کیے گئے تھے جس کے بعد امریکہ نے 22 جون کو ایران کی تین جوہری تنصیبات پر بمباری کر کے انھیں 'مکمل طور پر تباہ' کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ تاہم اس کے بعد سے اس دعوے کے حوالے سے امریکی میڈیا کی جانب سے شک کا اظہار کیا گیا ہے۔ سنیچر کو گراسی نے بی بی سی کے امریکہ میں پارٹنر ادارے سی بی ایس نیوز کو بتایا کہ تہران 'چند ماہ میں ایک دوسرے سے جڑے متعدد سینٹری فیوجز کے ذریعے افزودہ یورینیئم تیار کرسکتا ہے۔' انھوں نے یہ بھی کہا کہ ایران کے پاس اب بھی وہ 'صنعتی اور ٹیکنالوجیکل صلاحیتیں موجود ہیں۔۔۔ اس لیے اگر ہو چاہے تو وہ یہ دوبارہ شروع کر سکتے ہیں۔' آئی اے ای اے اس حوالے سے شکوک کا اظہار کرنے والا پہلا ادارہ نہیں ہے۔ رواں ہفتے پینٹاگون کی ایک لیک ہونے والی ابتدائی انٹیلیجنس رپورٹ میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ امریکی حملے کے باعث یہ پروگرام صرف چند ماہ ہی پیچھے گیا ہے۔ جمعرات کو اپنی تقریر میں ایران کے رہبر اعلیٰ نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ ان حملوں کے باعث بڑا نقصان نہیں ہوا ہے۔ تاہم ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ 'غیر معمولی اور سنجیدہ نوعیت کا X نقصان ہوا ہے۔' تہران کی جانب سے آئی اے ای اے کی ان تنصیبات تک رسائی کی درخواست مسترد کی جا چکی ہے اور جمعے عراقچی نے ایکس پر کہا تھا کہ گراسی کی جانب سے بمباری کا نشانہ بننے والی تنصیبات تک ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے رسائی پر زور دینے کا کوئی مقصد نہیں ہے اور ممکنہ طور پر ان کا ارادہ ٹھیک نہیں ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ابتدائی انٹیلیجنس جائزوں کے مطابق ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی فضائیہ کے حملوں نے ایرانی جوہری پروگرام کو 'مکمل طور پر' تباہ نہیں کیا اور ممکنہ طور پر اسے صرف چند ماہ پیچھے دھکیلا ہے۔ ڈیفنس انٹیلیجنس ایجنسی کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات سے واقف ذرائع نے بی بی سی کے امریکی پارٹنر چینل سی بی ایس کو بتایا تھا کہ امریکی بنکر بسٹر بموں کے حملوں میں ایران کا افزودہ یورینیم کا ذخیرہ تباہ نہیں ہوا تھا۔ وائٹ ہاؤس نے نقصان کی حد کے ابتدائی جائزے کو 'مکمل طور پر غلط' اور ڈونلڈ ٹرمپ کے اقدامات کو نیچا دکھانے کی واضح کوشش قرار دیا تھا۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے اس ابتدائی انٹیلیجنس رپورٹ کے حوالے سے کہا تھا کہ 'یہ مبینہ تجزیہ مکمل طور پر غلط ہے اور یہ (دستاویز) ٹاپ سیکرٹ X تھا لیکن اسے سی این این کو انٹیلیجنس کمیونٹی میں ایک نامعلوم، نچلے درجے کے شخص کی جانب سے لیک کیا گیا ہے۔' انھوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ 'مبینہ تجزیے کی یہ لیک صدر ٹرمپ کو رسوا کرنے کرنے اور لڑاکا طیاروں کے پائلٹس سے کریڈٹ چھیننے کی کوشش ہے جنھوں نے یہ مشن سرانجام دیا اور ایران کے جوہری پروگرام کا خاتمہ کیا۔' انھوں نے کہا کہ سب جانتے ہیں کہ جب آپ 14 تیس ہزار پاؤنڈ وزنی بم درست نشانہ پر گراتے ہیں تو کیا ہوتا ہے: مکمل تباہی۔ ادھر پینٹاگون نے بی بی سی کو وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کا بیان بھیجا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اور میں نے دیکھا ہے اگر اس کا جائزہ لیا جائے تو ہماری بمباری نے ایران کی جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت کو تباہ کر دیا ہے۔ ہمارے بڑے بم تمام اہداف پر درست مقام پر گرائے گئے اور انھوں نے اپنا کام کیا۔ اس بمباری کا نتیجہ ایران میں اس پہاڑی کے نیچے موجود ملبے کی صورت میں پڑا ہے، اس لیے جو بھی یہ کہہ رہا ہے کہ یہ بم تباہ کن نہیں تھے وہ صدر اور اس کامیاب مشن کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ خیال رہے کہ حملوں کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ امریکی فضائی حملوں نے ایران کی جوہری افزودگی کی تنصیبات کو 'مکمل طور پر' تباہ کر دیا ہے۔ ایک سیٹلائٹ تصویر، جو انھوں نے شیئر نہیں کی، کا حوالہ دیتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اس میں سفید رنگ کی چٹانوں سے گھری ایک عمارت دیکھی جاسکتی ہے جو آگ کے شعلوں سے محفوظ ہے۔ 'لیکن سب سے زیادہ نقصان زمین کی سطح سے کہیں نیچے ہوا ہے۔' تاہم زمین کی سطح کے نیچے کتنا نقصان ہوا ہے، اس بارے میں فی الحال اندازے ہی لگائے جا سکتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے لکھا کہ 'ہم نے گذشتہ روز ایک شاندار فوجی کامیابی حاصل کی، بم X ان کے ہاتھوں سے چھین لیا (اور اگر وہ کر سکتے تو وہ اسے استعمال ضرور کرتے)'۔ تاہم اس حملے کے بعد سامنے آنے والی سیٹلائٹ تصاویر سے زیادہ جن تصاویر کو اہمیت دی جارہی ہے وہ دراصل اس حملے سے چند روز پہلے لی گئی تھیں جن میں فردو جوہری تنصیب کے گرد غیر معمولی نقل وحرکت دیکھی جاسکتی تھی۔

"آج بھی کربلائیں سجی ہوئی ہیں"

تاریخ شاہد ہے کہ مسلمانوں نے جب کبھی دین کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور دین چھوڑ کر دنیا کو اختیار کیا تو بدلے میں انہیں دنیا تو نہ ملی بلکہ اللہ تعالی کے سخت عذاب کے مستحق ٹھہرائے گئے۔ جو شخص اللہ تعالی سے دنیا مانگتا ہے تو دنیا اس کے منھ پر ماردی جاتی ہے اور جو آخرت کا طلبگار ہوتا ہے تو اسے آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا بھی عطا کی جاتی ہے۔ وہ شخصیات جنہوں نے اللہ تعالی کی رضا کیلئے فانی دنیا کو ٹھوکر ماری، ایسے لوگوں کے ذکر کو باری تعالی قیامت تک جاری فرمادیتا ہے اور دنیا ان سے رہنمائی حاصل کرنے میں فخر محسوس کرتی ہے۔

کربلا میں حضرت امام حسینؓ نے دین اسلام کی بقا اور سربلندی کیلئے جس طرح جوانمردی اور شجاعت کے ساتھ جنگ کی اور جس مجاہدانہ انداز سے اپنے پورے خاندان کو قربان کردیا، اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ حق جیت گیا اور باطل ہار گیا۔ آپ ظاہری طور پر تو شہید ہوگئے مگر حسینیت کو دوام حاصل ہوگیا، ویسے بھی حسینیت کو ختم کرنا کسی کے بس میں نہیں۔ حسینؓ ایک شخصیت کا نام نہیں بلکہ حسینؓ تو ایک عالمگیر پیغام حق ہے، ایسا آفاقی پیغام ہے جو رہتی دنیا تک انسانوں کو باطل کے خلاف ولولہ شوق عطا کرتا رہیگا۔ حسینؓ ایک مسلسل تحریک ہے، حسینؓ ایک مذہب ہے جو ہمیشہ طاغوتی طاقتوں سے ٹکراتا رہیگا، حسینؓ تو ایک ملت ہے جو حضرت ابراہیمؑ سے شروع ہوکر میدان کربلا میں اپنے نقطہ عروج پر پہنچی۔ امام عالی مقام کی شہادت اسلام کے احیا کیلئے منارہ نور ہے، جب تک یہ دنیا قائم رہیگی ان کی محبت وعقیدت ہر مسلمان کے دل میں رہیگی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم شہدائے کربلا کے ایثار وقربانی کو محض رسمی طور پر نہ سمجھیں بلکہ دین اسلام کے مقصد عظیم کے خاطر امام حسینؓ نے اپنی جان کا جو نذرانہ پیش کیا، اس فلسفے کو عزیز جانیں، اسی میں ہماری فلاح ونجات ہے۔ آج پیغام حسینی کی نشر واشاعت کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے کیونکہ انسان اپنے دین سے دور ہوتا جارہا ہے۔ تو جناب ہم کب بیدار ہونگے، وقت آچکا ہے کہ حسینؓ کو تقسیم اور تفریق کیلئے نہیں صرف جمع کیلئے پیش کیا جائے، پیغام کربلا کا پرچار کیا جائے اور اس کا پرچار ظلم کے مخالف اور مظلوم کے ساتھی عوام ہی کرسکتے ہیں اور ان ہی کو کرنا بھی چاہئے، کیونکہ ہر دربار، سرکار میں حاضری دینے والوں سے امید لاحاصل ہے۔ یہ جھوٹ اور سچ کا کھیل ہمیشہ رہیگا اور اصول فروش اور اصول پرست بھی ہمیشہ آمنے سامنے آتے رہینگے۔

قارئین محترم! آج بھی کربلائیں سجی ہوئی ہیں، آج بھی شام کے بازار کھلے ہوئے ہیں، آج بھی دمشق کے دربار لگے ہوئے ہیں، محل سرائیں، قلعے، اونچے اونچے میناریں قائم ہیں، حسینؓ بھی ہیں اور یزید بھی ہیں۔ آج بھی حسینؓ یزیدیوں کے نرغے میں ہیں، آج بھی حسینؓ نہتے ہیں اور ادھر شمشیریں ہیں، یزیدیوں کا گھیرا آج بھی مضبوط ہے، مظلوم کربلا اپنے گھرانے اور جانثاروں کے ساتھ حصار میں ہیں، آج بھی فرات لبالب بھرا ہوا ہے، زور شور سے عین سامنے بہہ رہا ہے اور حسینی پیاسے ہیں اور فرات کو دیکھ رہے ہیں۔ آج بھی فرات پر پہرا ہے، ادھر حسینی بھوکے اور ادھر انواع اقسام کے کھانے پینے ہیں، وہی رزق کی توہین کے مناظر ہیں، بچے کچھے کھانے کتے بلیاں کھا رہے ہیں اور کھانے کے بعد سرور وکیف کے دور چل رہے ہیں۔ اصول وضابطہ سب کتابوں میں بند ہے اور منھ سے نکلی بات ہی قانون ہے۔ آج بھی کالی صدیوں کی بے دادجاری ہے، قتل کرکے مجرم چھوٹ جاتے ہیں، آج بھی دولت معیار ہے اور اونچے اونچے محلوں میں لہو کے چراغ جل رہے ہیں، غریبوں کا پرسان حال کوئی نہیں، اسلام کے نام پر قتل ہورہے ہیں، گردنیں کاٹی جارہی ہیں، عبادت گاہیں تباہ کی جارہی ہیں، درسگاہیں جلائی جارہی ہیں اور منہدم کی جارہی ہیں۔ آج بھی یہی منظرنامہ ہے، تمام پیر، فقیر، خانقاہوں کے مالک، سجادہ نشیں، گدی نشیں اور دعائیں وظیفے کرنے والے سفید براک وباریش سب کے سب ہمیشہ کی طرح دربار کے ساتھ ہوتے ہیں، دربار میں علماء ومشائخ مجتمع ہوتے ہیں اور خیر سے سارے مکتب فکر فقہ عقیدہ کے علماء ومشائخ خشوع وخضوع کے ساتھ شریک ہوتے ہیں، بڑے بڑے تاجر، زمیندار، سردار اور خان صاحب سب کے سب ہمیشہ دربار کے ساتھ ہوتے ہیں تاکہ ان کے کاروبار، ناجائز بینک بیلنس، زمینیں، کھیت، کھلیان، باغات اور نجی جیلے محفوظ رہیں اور ان کا ظلم قائم رہے، وہ کمزوروں اور غریب مزدوروں سے جبری مشقت لیتے رہیں اور دونمبری کاموں سے دولت کماتے رہیں، ان کے دسترخوانوں پر عمدہ کھانے پینے چلتے رہیں اور غریب مزدور بھوکے مرتے رہیں۔

قارئین محترم! محرم پھر آگیا اور محرم یونہی آتا رہیگا مگر اب وقت، حالات اور واقعات تقاضہ کررہے ہیں کہ دنیا بھر کے مظلوموں کو اسوۂ حسینؓ کے مطابق ظلم وجبر کے خلاف پیش کیا جائے، لوگوں کو یہ بتایا جائے کہ حضرت امام حسینؓ کا ہم سب پر احسان ہے کہ آج اسلام اپنی اصل شکل میں موجود ہے، لیکن افسوس آج ہم جس دور سے گذر رہے ہیں، ہم محض واقعات کو یاد کرکے نوحہ کناں ہوتے ہیں، ہم چھوٹے چھوٹے مفادات کی خاطر گروہوں میں بٹے ہوئے ہیں جبکہ ہمیں کربلا کی میدان کی قربانی کو اپنے لئے مشعل راہ بناتے ہوئے اپنی زندگی اس واقعے سے حاصل سبق کے تحت گذارنا چاہئے، ملک اور دین کیلئے کچھ کرنا چاہئے جس کا وقت متقاضی ہے ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ یزید ایک شخص کا نام نہیں، بلکہ ایک سوچ کا نام ہے، حسینؓ بھی ایک شخص کا نام نہیں بلکہ ایک سوچ اور نظریے کا نام ہے، حسینؓ اور حسینیت محض ایک تاریخ کا نہیں بلکہ ایک سیرت اور طرز عمل کا نام ہے، ایک گائڈ لائن کا نام بھی ہے کہ جس دین کے دامن میں ایک جانب ذبیح اللہ حضرت اسماعیلؑ کی قربانی ہو اور دوسری جانب ذبح عظیم حضرت امام حسینؓ عالی مقام کی انگنت قربانیاں ہوں، تو یہ ثابت ہوجاتا ہے کہ اس دین کی بقا کا ذمہ تو خود اللہ تعالی نے لے رکھا ہے اور یہ کسی انسان کا نہیں بلکہ خدائے بزرگ وبرتر کا ہی معجزہ ہے۔ کربلا کے شہیدوں نے اپنی جرأت اور کردار وعمل سے اسلام کو ایک حیات جاودانی عطا کردی، لہذا یہ بات ذہن نشین رہے کہ امام حسینؓ کی قربانیاں کسی ایک امت، خاص فرقے یا کسی ایک مخصوص فرد کیلئے نہیں تھی بلکہ امام کے نزدیک انسانیت کی بھلائی مقصود تھی، ان کا ماننا تھا کہ اس زمین پر وہی رہیگا جو حق کیلئے کھڑا ہوتا ہے، چاہے اسے قربان ہی کیوں نہ ہونا پڑے؟

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

ملک کے اتحاد، یکجہتی اور سالمیت کی بنیاد ہے آئین

اوقاف کے تحفظ کے سلسلہ میں ہمارے اتحاد اور اجتماعیت کو کوئی فرقہ پرست طاقت یا حکومت نظر انداز نہیں کرسکتی: جمعیۃ علماء ہند

دیباچے سے سیکولرازم اور سوشلزم کو ہٹوا کر یہ لوگ آئین کی روح کو ختم کردینا چاہتے ہیں: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی 29/جون.. آج گاندھی میدان پٹنہ میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس'' میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کو خطاب کرنا تھا، مگر طبیعت کے ناساز ہونے کی وجہ سے اس اہم کانفرنس میں چاہتے ہوئے بھی شریک نہ ہوسکے، چنانچہ ان کا تحریری پیغام جمعیۃ علماء ہند کے ناظم عمومی مفتی سید معصوم ثاقب نے پڑھ کر سنایا، جس میں مولانا مدنی نے کہا کہ وقف کے تحفظ کی لڑائی ہمارے وجود کی لڑائی ہے، اور وقف ترمیمی قانون ہمارے مذہب میں براہ راست مداخلت ہے، وقف کو بچانا ہمارا مذہبی فریضہ ہے، مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کرسکتا ہے لیکن اپنی شریعت میں کسی طرح کی مداخلت برداشت نہیں کرسکتا۔ وقف ہمارا مذہبی اور شرعی مسئلہ ہے جس پر علماء امت کا

اجماع اور تمام مسلمانوں کا اتحاد ہے۔ وقف کی ابتداء زمانہ نبوت سے ہوگئی تھی۔ خود آپ ﷺ نے بھی وقف کیا اور دوسرے لوگوں نے بھی وقف کیا۔ آپ ﷺ نے وقف ہی کی زمین پر سب سے پہلی مسجد 'مسجد قباء' بنائی۔ اور مدینہ منورہ میں بھی وقف کی زمین پر 'مسجد نبوی' بنائی گئی۔ وقف کا مسئلہ ہمارا دستوری حق ہے۔ موجودہ حکومت نئے وقف ترمیمی قانون کے ذریعے مسلمانوں سے وہ حقوق چھین لینا چاہتی ہے جو اسے ملک کے آئین نے دیئے ہیں۔ موجودہ وقف قانون آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی اور مذہبی امور میں صریح مداخلت ہے، اور یہ ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لئے انتہائی نقصاندہ ہے۔ ہم نے اس طرح کے ظلم وناانصافی کے خلاف پہلے بھی لڑائی لڑی ہے اور آئندہ بھی لڑیں گے۔ وقف اسلامی شریعت کا بنیادی حصہ ہے، اس لئے اس میں کوئی ایسی ترمیم قابل قبول نہیں ہوسکتی جو اس کے مذہبی کردار اور شرعی بنیاد کو متاثر کرے۔ مسلمان ہی کیا کسی بھی مذہب کا ماننے والا اپنے مذہبی امور میں کسی طرح کی مداخلت برداشت نہیں کرسکتا۔ اس لڑائی میں تمام اپوزیشن پارٹیاں ملک کی تمام ملی تنظیمیں، ادارے اور لوگ متحد ہیں ہمیں خدا کی ذات پر مکمل یقین ہے کہ اگر ہم نے مل کر یہ لڑائی لڑی تو کامیابی ہمارا مقدر ہوگی، اگر ہم اتحاد اور اجتماعیت کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں تو فرقہ پرست طاقت اور حکومت نظرانداز نہیں کرسکتی۔ یہ ہمارے امتحان کی سخت گھڑی ہے۔ وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ قوموں پر آزمائش کی گھڑیاں آتی رہتی ہیں۔ مسلمان دنیا کے اندر فنا ہونے کے لئے نہیں آیا ہے۔ مسلمان چودہ سو سال سے انہیں حالات میں زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔ ان شاء اللہ جمعیۃ علماء ہند اپنے آئینی حقوق کا استعمال کرتے ہوئے وقف ترمیمی قانون کے خلاف عدالت میں گئی۔ اس معاملہ پر سپریم کورٹ نے جس توجہ اور سنجیدگی کا اظہار کیا ہے اس سے یہ صاف اشارہ ملا کہ عدالت محسوس کرتی ہے کہ یہ حساس معاملہ ہے اور وقف ترمیمی قانون ایک غیر آئینی اقدام ہے مختلف سماعتوں کے دوران جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے مدلل بحث کی۔ ان کی جو آخری بحث تھی وہ بہت پراثر تھی، عدالت نے فریقین کے دلائل اور بحث سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا ہے امید ہے کہ حتمی فیصلہ انشاء اللہ آئین کی بالادستی کو برقرار رکھے گا اور ہمارا مذہبی ودستوری حق ہم کو ملے گا۔ میڈیا کے ایک سوال کے جواب میں مولانا مدنی نے آئین کے دیباچہ سیکولرازم اور سوشلزم کی شمولیت پر سوال اٹھانے والوں کی ذہنیت اور منشا پر گہرے سوال کھڑے کرتے ہوئے کہا کہ آئین کے تعلق سے ان لوگوں کی ذہنیت اور منشا کبھی صاف نہیں رہی درحقیقت یہ لوگ آئین کی بنیاد کو کمزور کرکے اس کو پوری طرح ختم کردینا چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص نظریہ کے ماننے والوں نے آئین کو کبھی سچے دل سے قبول نہیں کیا یہ لوگ آئین کی جگہ ایک مخصوص نظریہ کو تھوپنے کی سازش برسوں سے کررہے ہیں مولانا مدنی نے کہا کہ ہمارا آئین ایک جامع دستاویز ہے، جو ملک کے تکثیری معاشرہ کا آئینہ بھی ہے، یہ آئین ہی ہے جس نے ملک کو اتحاد کی ڈور میں باندھ رکھا ہے اور اسی لئے ہم اکثر یہ بات کہتے آئے ہیں کہ آئین بچے گا تو ہی ملک بچے گا اور اگر آئین کمزور ہوا تو ملک کمزور ہوجائے گا، انہوں نے وضاحت کی کہ آئین ملک کی اتحاد اور سالمیت کی مضبوط بنیاد ہے، اور اگر خدانخواستہ یہ بنیاد ہی کمزور ہوگئی تو جمہوریت یہ عظیم الشان عمارت بھی اپنی جگہ کھڑی نہ رہ سکے گی، انہوں نے کہا کہ 1949 میں آئین کو نافذ کیا گیا اور 1976 میں بیالیسویں ترمیم کے ذریعہ اس کے دیباچے میں سیکولرازم اور سوشلزم کے الفاظ جوڑے گئے کچھ لوگ تبھی سے اس کی مخالفت کررہے ہیں یہاں تک کہ بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر سبرامنیم سوامی نے ان الفاظ کو دیباچے سے ہٹوانے کے لئے سپریم کورٹ میں ایک پٹیشن بھی داخل کی تھی جس پر سماعت کرتے ہوئے اکتوبر 2024 میں اس وقت کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی والی دورکنی بینچ نے ان کی پٹیشن کو خارج کرتے ہوئے کہا تھا کہ سیکولرازم اور سوشلزم ہمارے آئین کا اٹوٹ حصہ ہے، چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے یہ بھی کہا تھا کہ ایسے متعدد فیصلے ہمارے سامنے ہے جن میں سیکولرازم کو آئین کا بنیادی ڈھانچہ قرار دیا گیا ہے، عرضی گزار کی اس دلیل پر کہ یہ الفاظ اس آئین کا حصہ نہیں ہے جو 1949 میں نافذ ہوا تھا چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے کہا تھا کہ ہم سیکولرازم کے غیر ملکی تصور کو نہیں اپناتے بلکہ سیکولرازم کی جو ہندوستانی شکل ہے وہ ملک کی شہریوں کو دیئے گئے متنوع حقوق اور شہریوں کی آزادی سے عبارت ہے، سوشلزم کے حوالے سے انہوں نے اپنے فیصلہ میں کہا تھا کہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ تمام شہریوں کو مساوی حقوق حاصل ہوں اور ملک کے اثاثہ کی منصفانہ تقسیم ہو، مولانا مدنی نے کہا کہ سپریم کورٹ کے اس تاریخی اور حتمی فیصلہ کے بعد ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ یہ لوگ خاموش ہوجاتے لیکن اس فیصلہ کے چند ماہ بعد ہی جس طرح اس تنازعہ کو دوبارہ ہوا دینے کی کوشش ہورہی ہے وہ اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ایک مخصوص نظریہ کو ماننے والے نہ تو آئین کا احترام کرتے ہیں اور نہ ہی عدلیہ کا بلکہ آئین کے ماحصل پر سوال اٹھاکر یہ لوگ اس بنیادی ڈھانچہ کو کمزور کردینا چاہتے ہیں جس پر ملک کی جمہوریت کی بنیاد رکھی گئی ہے انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد جب دستور سازی کی بات ہوئی تو اس وقت بھی ایک مخصوص نظریہ کو ماننے والوں نے سیکولر دستور تیار کرنے کی راہ میں یہ کہہ کر روڑا اٹکانے کی کوشش کی تھی کہ ملک کی تقسیم کے نتیجہ میں مذہب کی بنیاد پر ایک نیا ملک وجود میں آچکا ہے اس لئے اب سیکولر دستور کی اب کوئی ضرورت نہیں رہ گئی، یہی وہ موقع تھا جب جمعیۃ علماء ہند کے اکابرین کانگریس قائدین کو پکڑ کر بیٹھ گئے اور کہا کہ ہم سے آپ نے ایک سیکولر دستور کا وعدہ کیا تھا اب آپ اپنا وعدہ پورا کریں، ہمارے ان اکابرین نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر ملک تقسیم ہوا ہے تو اس پر ہم نے نہیں آپ لوگوں نے دستخط کئے ہیں، مولانا مدنی نے اخیر میں کہا کہ ملک کی آزادی ہمارے علماء اور اکابرین کی بے لوث قربانیوں کا نتیجہ ہے، اسی طرح ملک کا سیکولر آئین بھی ہمارے اکابرین کی مسلسل جدوجہد اور کوشش کا نتیجہ ہے۔

فضل الرحمن قاسمی
پریس سکریٹری جمعیۃ علماء ہند

واقعۂ کربلا معتبر و مستند روایات کی روشنی میں

تحریر: محمد تحسین رضا نوری
شیر پور کلاں پورن پور پیلی بھیت

محرم الحرام ایک معظم اور بابرکت مہینہ ہے، کیوں کہ یہ مہینہ اُن اشہر الحرم میں سے ہے جنھیں تمام اسلامی مہینوں میں سب سے زیادہ فضیلت حاصل ہے، اور یہ اسلامی سال کا ابتدائی مہینہ بھی ہے، اس مہینہ کے آتے ہی تمام عاشقان اہل بیت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اپنے گھروں، گاؤں، اور شہروں میں ایصال ثواب کا اہتمام و انصرام کرتے ہیں، باس نسبت یاد امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں جلسوں اور محفلوں کا انعقاد کیا جاتا ہے، جس میں خطباء و مقررین ذکر شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی پورے جوش وخروش کے ساتھ کرتے ہیں، یہ سارے کام مستحب و مستحسن ہیں، لیکن دور جدید میں کچھ ایسی کتب کا زور وشور ہے جس میں غیر مستند اور منگھڑت روایات موجود ہیں، جن کو پڑھ کر یا خطباء کی زبانی سن کر عوام میں ماتم جیسا ماحول پیدا ہو جاتا ہے، ایسی منگھڑت روایات کا بیان کرنا ناجائز ہے، مختصر واقعہ کربلا: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال فرما جانے کے بعد یزید پلید تخت نشین ہوا، امام عالی مقام حضرت امام مسلم کا خط مل جانے کے بعد اپنے اہل وعیال کے ساتھ رات کے وقت کوفہ روانہ ہو رہے تھے،

اُدھر کوفہ کے حالات کے بارے میں یزید کو خبر دے دی گئی، یزید نے عبد اللہ بن زیاد کو کوفہ کا حاکم بنا کر روانہ کر دیا، اور کہا کہ "یا تو مسلم کو شہید کرے یا کوفہ سے نکال دے" اب کیا تھا ابن زیاد کے آتے ہی اُس کے ظلم وستم اور زبردستی کی وجہ سے کوفہ والوں نے دھیرے دھیرے حضرت امام مسلم کا ساتھ چھوڑ دیا، یہاں تک کہ امام مسلم کو شہید کر دیا گیا، اُدھر راستے میں ابن اشعث کا بھیجا ہوا آدمی ملا، جس نے امام عالی مقام کو حضرت امام مسلم کی شہادت کی خبر دی، شہادت کی خبر سن کر آپکے بعض ساتھیوں نے آپکو وہیں سے پلٹ جانے کو کہا، لیکن حضرت امام مسلم کے عزیزوں نے کہا: ہم کسی بھی حالت میں نہیں پلٹ سکتے، یا تو امام مسلم کے ناحق خون کا بدلہ لیں گے، یا ہم بھی امام مسلم سے جا ملیں گے، یہ سن کر امام عالی مقام نے اپنے ساتھیوں سے ارشاد فرمایا: کہ "ہمیں کوفیوں نے چھوڑ دیا ہے اب جس کا جی چاہے پلٹ جائے، ہمیں کچھ ناگوار نہ ہوگا" یہ سن کر آپکے بہت سے ساتھی وہیں سے واپس ہو گئے، آپ کے ساتھ صرف وہی لوگ رہ گئے جو مکہ مکرمہ ہم راہ رکاب سعادت مآب تھے،

راستے میں کافی لوگوں سے ملاقات ہوئی، آخر آپ دو محرم الحرام کو مقام کربلا پہنچے، تین محرم الحرام کو ابن سعد چار ہزار کا لشکر لے کر امام حسین کو شہید کرنے کے لئے کربلا پہنچ گیا تھا اُس کے بعد یکے بعد دیگرے برابر کمک پہنچتی رہی، یہاں تک کہ ابن سعد کے پاس 22 ہزار کا لشکر جمع ہو گیا، اِدھر امام عالی مقام کے پاس صرف 82 لوگ تھے جس میں عورتیں اور بچے بھی تھے، اور جنگ کے ارادے سے بھی نہیں آئے تھے اسی لیے لڑائی کا سامان بھی ساتھ نہیں تھا، آپ کے حوصلے اور ہمت کو توڑنے کے لیے آپ پر آپکی شہادت سے تین دن پہلے پانی بند کر دیا گیا،

امام عالی مقام نے ابن سعد کے پاس پیغام بھیجا کہ آج رات ہم آپ سے ملنا چاہتے ہیں، ابن سعد نے یہ بات مان لی اور رات کے وقت اپنے سواروں کے ساتھ دونوں لشکروں کے بیچ میں آیا اور آپ بھی اپنے بیس سواروں کے ساتھ تشریف لے گئے، پھر دونوں نے اپنے اپنے ساتھیوں کو علیحدہ علیحدہ کر دیا، اور تنہائی میں دیر تک گفتگو کرتے رہے، امام عالی مقام نے ارشاد فرمایا: کہ میں تین باتیں پیش کرتا ہوں، اُن میں سے تم جسے چاہو میرے لیے منظور کرلو۔

(01) جہاں سے آیا ہوں مجھے وہاں واپس جانے دو،

(02) مجھے کسی سرحدی مقام پر لے چلو میں وہیں رہ کر وقت گزار لوں گا

(03) مجھے سیدھا یزید کے پاس دمشق جانے دو،

یہ سن کر ابن سعد نے اقرار کیا کہ آپ صلح کے راستے پر ہیں، اُس نے یہ ساری باتیں خط میں لکھیں اور آخر میں اپنی رائے بھی تحریر کی، کہ اب اختلاف کی کوئی وجہ نہیں ہے، اور خط ابن زیاد کے پاس بھیج دیا، ابن زیاد نے خط پڑھا اور باتیں منظور کرنے کے لیے راضی ہو گیا لیکن بدبخت شمر کے بہکانے کی وجہ سے ابن زیاد کا ارادہ بدل گیا اور اس نے ابن سعد کے کو لکھا کہ میں نے تم کو اس لئے نہیں بھیجا کہ تم فریقین میں صلح کراؤ، اگر وہ ہماری بات مانیں تو ٹھیک ورنہ اُن سب کے سر کاٹ کے میرے پاس بھیج دو، اور اگر یہ کام تم نہیں کر سکتے تو لشکر شمر کے حوالے کر دو وہ یہ کام انجام دے گا، ابن سعد نے جب یہ خط پڑھا، تو دنیوی لالچ کی وجہ سے خود یہ کام کرنے کے لیے راضی ہو گیا، اور لشکر لے کر امام عالی مقام سے جنگ کرنے کے لیے جا پہنچا، امام علی مقام نے ایک رات کی مہلت مانگی تاکہ خوب عبادت و ریاضت، توبہ و استغفار کر سکیں، اور اچھی طرح دعا مانگ سکیں، تو انہوں نے ایک رات کی مہلت دے دی۔

دس محرم الحرام کی صبح: یوم عاشورہ کے رات گزری اور دسویں کی صبح نمودار ہوئی، جمعہ کا دن تھا امام عالی مقام نے اپنے ساتھیوں اور اہل خانہ کے ساتھ نہایت ہی خشوع وخضوع سے فجر کی نماز ادا فرمائی، اُس کے بعد امام عالی مقام اپنے خیمہ کے باہر بہتر ساتھیوں، بتیس سواروں اور چالیس پیادوں کا لشکر ترتیب دے رہے تھے، حکم دیا گیا کہ خندق کی لکڑیوں (جو خیموں کے پیچھے کھودی گئی تھی) میں آگ لگا دی جائے تاکہ دشمن پیچھے سے راہ نہ پائے۔ امام عالی مقام اتمام حجت کے لیے اپنے گھوڑے پر سوار ہوئے اور قوم اشقیا کی طرف تشریف لے گئے، قریب پہنچ کر ارشاد فرمایا: اے لوگوں ذرا صبر سے کام لو، میرا نسب بیان کرو، سوچو تو کہ میں کون ہوں؟ اپنے گریبان میں منھ ڈالو کیا میرا قتل تمہیں رواں ہو سکتا ہے؟ میری بے حرمتی تمہیں حلال ہو سکتی ہے؟ کیا میں تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نواسہ نہیں؟ کوفیوں نے کہا: "جب تک ہم تمہیں قتل نہیں کر دیں یا مطیع بنا کر ابن زیاد کے پاس نہ بھیج دیں ہم یہاں سے نہیں ہٹیں گے" اب ابن سعد نے اپنے لشکر کو امام عالی مقام کی طرف حرکت دی، تو حر نے ابن سعد سے کہا: تجھ پر خدا کی مار ہو کیا تو ان سے لڑے گا؟ اُس نے جواب دیا: ہاں میں لڑوں گا، حر نے کہا: جو تین باتیں اُنہوں نے پیش کی تھیں کیا تجھے منظور نہیں؟ اُس نے کہا: اگر میرے اختیار میں ہوتا تو مان لیتا۔ یہ سن کر حضرت حر نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو گئے، اور عرض کی: حضور میں آپکا وہی خادم ہوں جس نے آپکو واپس نہ جانے دیا، آپ کو حراست میں لیا، خدا کی قسم اگر مجھے ایسا معلوم ہوتا کہ یہ آپکی کوئی بھی بات نہیں مانیں گے تو میں ہرگز آپکو جانے سے نہیں روکتا، اب میں تائب ہو کر حاضر آیا ہوں اور آپ پر اپنی جان نچھاور کرنا چاہتا ہوں۔ کیا یہ میری توبہ حضور کے نزدیک مقبول ہے؟؟ آپنے فرمایا: ہاں اللہ تعالیٰ توبہ قبول فرمانے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے۔

پھر کیا تھا جنگ کا آغاز حضرت حر پر پتھر چلا کر کیا گیا، حضرت حر نے ڈٹ کر دشمن کا مقابلہ کیا اور جام شہادت نوش فرما گئے، حضرت حر کی شہادت کے بعد سخت لڑائی شروع ہوئی، دشمن کٹتے جاتے اور آگے بڑھتے جاتے، یہاں تک کہ ایک ایک کر کے آپکے تمام جانثار شہید ہو گئے، اب چمن رسالت کے مہکتے ہوئے پھولوں کی شہادت کی ابتدا شروع ہوئی۔ حضرت علی اکبر شیر کی طرح دشمنوں سے لڑتے لڑتے واپس امام حسین کی بارگاہ میں تشریف لائے اور آپکی گود نے جام شہادت نوش فرمایا: دھیرے دھیرے اس چمن کے سارے پھول امام حسین کی نظروں کے سامنے شہید ہو گئے۔

امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت: امام حسین نے میدان جنگ میں جانے کی تیاری کی، اور اپنے اہل خانہ سے آخری ملاقات کے بعد صبر کی تلقین فرما کر میدان جنگ میں تشریف لائے، تین دن کے پیاسے تھے، آپ کو دشمنوں نے چاروں اطراف سے گھیر لیا، اور آپ پر حملہ کیا، حضرت علی کا شیر بجلی بن کر اُن پر ٹوٹ پڑا، آپ حملہ کرتے گئے اور یزیدیوں کی لاشیں گرتی گئیں۔ جب شر ملعون نے کام نکلتا نہ دیکھا تو غصہ کر چلایا: تمہاری مائیں تم کو پیٹیں، کیا انتظار کر رہے ہو حسین کو قتل کرو۔ اب چاروں طرف سے ظلمت کے ابر اور تاریکی کے بادل فاطمہ (سلام اللہ علیہا) کے لال پر چھا گئے، امام عالی مقام بہت تھک گئے تھے، ۲۳ زخم نیزے کے، ۳۴ گھاؤ تلواروں کے لگے ہیں، اور تیروں کا کوئی شمار ہی نہیں، اٹھنا چاہتے ہیں پھر گر پڑتے ہیں۔ اسی حالت میں سنان بن انس نخعی شقی ناری جہنمی نے نیزہ مارا کہ وہ عرش کا تارہ زمین پر ٹوٹ کر گرا۔ سنان مردود نے خولی بن یزید سے کہا: سر کاٹ لے۔ اُس کا ہاتھ کانپا، سنان ولد الشیطان بولا: تیرا ہاتھ بیکار ہو، اور خود گھوڑے سے اُترا، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے نواسے، تین دن کے پیاسے کا سر انور جسم پاک سے جدا کر دیا (انا للہ وانا الیہ راجعون) شہادت کے بعد کے واقعات بہت طویل ہیں جن کا یہاں پر ذکر کرنا ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو امام عالی مقام اور آپکے جملہ رفقاء رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا فیضان عطا فرمائے۔

بچوں کے دل میں اسلام کی عظمت پیدا کرنے والا شاعر اور ادیب مرتضیٰ ساحل تسلیمی

ڈاکٹر سراج الدین ندوی
مدیر ماہنامہ اچھا ساتھی۔ بجنور
9897334419

مرتضیٰ ساحل تسلیمی کی ولادت 30/جون 1953ء کو رام پور کے ایک معزز روہیلہ پٹھان خاندان میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام مصطفی علی خاں تھا جو اردو اور فارسی کا اچھا علم رکھتے تھے ساتھ ہی شاعری کا شوق بھی تھا۔ شاعری میں صرف نعت کہتے تھے۔ ان کے نانا حبیب الرحمن خاں ریاست رام پور میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ آپ کے ایک بھائی مولانا شفیق الرحمن تھے جو مولانا محمد علی جوہرؔ کے ہم عمر اور ہم مذاق تھے۔ مولانا شفیق الرحمن مجاہدین آزادی میں ایک ممتاز مقام کے حامل تھے۔

مرتضیٰ ساحل تسلیمی نے دینی اور دنیاوی دونوں طرح کی تعلیم رام پور میں ہی حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم کا آغاز ایک دینی مدرسے سے ہوا۔ جہاں آپ نے دو سال تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد آپ کا داخلہ ایک سرکاری اسکول میں کرا دیا گیا جہاں آپ کی باقاعدہ نصابی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا یہاں تک کہ 1968ء میں ہائی اسکول کا امتحان پاس کر لیا۔ آپ نے گیارہویں کلاس میں داخلہ لینے کے بجائے آئی۔ ٹی۔ آئی میں داخلہ لے لیا۔ 1969ء میں الیکٹریشن ٹریڈ میں ڈپلو حاصل کیا۔ اس کے بعد 1971ء میں انٹر میڈیٹ اور 1974ء میں بی اے کا امتحان پاس کر لیا۔ وہ اسکول اور کالج میں ہمیشہ نمایاں طلبہ کی فہرست میں رہے۔ دوران ملازمت ہی انہوں نے 1976ء میں اردو میں ایم۔ اے کی ڈگری امتیازی نمبروں سے حاصل کی اور پھر 1982ء میں معلم اردو اور بی ایڈ کے امتحانات بھی پاس کئے۔

آپ 1972 میں 'ادارہ الحسنات' آئے۔ 1994 میں سرکاری ملازمت بحیثیت پرائمری اردو ٹیچر اختیار کی۔ آپ کی شادی 14/جولائی 1984ء کو ایک معزز گھرانے کی اعلیٰ تعلیم یافتہ اور دین دار لڑکی عصمت آرا کے ساتھ ہوئی۔ 1969 میں شعر گوئی کا ذوق پیدا ہوا جو مسلسل پختہ ہوتا گیا۔

آپ کی ادبی کاوشوں کو بہت سے اعزازات سے نوازا گیا۔ جن میں "ایوارڈ برائے ادب اطفال" از اردو اکیڈمی، مولانا محمد علی جوہر ایوارڈ، ڈاکٹر ہتیش چند گپتا فیلوشپ ایوارڈ، آسرا ایوارڈ شہید آصف شاہ میری قومی ایوارڈ، خان امانت کمال میموریل ایوارڈ قابل ذکر ہیں۔ آپ اتر پردیش اردو اکیڈمی کے ممبر بھی رہے۔

"نور" اور "ہلال" کے مختلف کالموں کے ذریعہ مرتضیٰ ساحل تسلیمی سے غائبانہ تعارف ہوا۔ ان کی شخصیت کا ذہن میں جو خاکہ مرتسم ہوا وہ کچھ اس طرح تھا "عمر رسیدہ صاحب ریش بزرگ، ایک ٹوٹی پھوٹی میز پر جلوہ افروز، سامنے ایک طرف بہت سے نئے اور پرانے قلم دوسری طرف بکھرے ہوئے اوراق کہیں سے لکھے ہوئے، کہیں سے مٹے ہوئے، ماحول سے بے نیاز، مسودوں میں گم۔" مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب کی یہ تصویر میں نے نہیں بلکہ ان کی تخلیقات نے میرے ذہن میں نقش کی تھی۔ میں جب ان کی تخلیقات پڑھتا تو ان کی بارعب وباتمکنت شخصیت کا یہی خاکہ میرے ذہن کو اپنے حصار میں لے لیتا۔ لیکن ملاقات پر میں نے ان کو جواں سال، کالی داڑھی، سلیقہ پر میز پر سامان رکھا ہوا، چاق وچوبند، ہر شئی پر نظر رکھنے والا پایا۔

مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب بڑی جرأت وہمت اور حوصلہ واُمنگ کے آدمی تھے۔ وہ رسالوں کی ترتیب وتزئین کے لیے کس قدر محنت کرتے تھے یہ بات صرف ان کے قریبی احباب ہی جانتے ہیں ایسا بھی ہوتا ہے کہ اوراق میں اس قدر گم ہو جاتے تھے کہ انہیں اپنی بھی فکر نہیں رہتی، نہ یہ خیال رہتا ہے کہ کب کھانا کھایا اور کب پانی پیا ہے۔ صبح کو کرسی پر بیٹھے ہیں تو آدھی آدھی رات تک بیٹھے رہتے اور مسلسل کام کرتے رہتے تھے۔ بس ضروریات یا نماز کے لیے اٹھتے تھے۔

مسلسل محنت انسان کی طبیعت میں روکھا پن پیدا کر دیتی ہے مگر یہ تضاد مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب کے یہاں بدرجۂ اتم موجود تھا کہ وہ جتنے محنتی تھے اتنے ہی زندہ دل اور شگفتہ مزاج اور ان کے بارے میں یہ فیصلہ کرنا بڑا مشکل ہے کہ وہ محنتی زیادہ تھے یا زندہ دل زیادہ تھے۔ آپ ان سے ایسے وقت جب وہ بہت مصروف ہوں، ان پر کاموں کا بوجھ سوار ہو، ملنے جائیں اس وقت بھی آپ ان کو دل گرفتہ نہیں پائیں گے۔ ان کی طبیعت میں بڑی زندہ دلی تھی، کبھی کبھی تو ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے اپنے کو خوش رکھتے ہیں۔ وہ اگر یہ محسوس کرتے تھے کہ مخاطب کچھ دل گرفتہ ہے تو اس سے ایسی ایسی باتیں کرتے تھے کہ وہ مسکرائے بغیر نہیں رہ سکتا تھا گے بلکہ وہ اس کی تلخیوں کو بھی قہقہوں میں تحلیل کر کے رکھ دیتے تھے۔ وہ دوستوں کا غم اس طرح بانٹتے تھے کہ وہ غم دوستوں کا نہیں بلکہ خود ان کا بن جاتا تھا۔ وہ دوستوں کی خوشی میں بھی اس طرح شریک ہوتے تھے کہ گویا ان کے یہاں کوئی تقریب مسرت منائی جا رہی ہے۔ یہ بتانا مشکل ہے کہ گہرے مطالعہ اور خلوص نے ان کی طبیعت کو یہ رنگ دیا تھا یا ان کا خلوص اور گہرا مطالعہ ان کی طبیعت کے رنگ کا نتیجہ تھا۔

آپ ان سے کسی بھی موضوع پر گفتگو کیجئے ان کی شگفتہ مزاجی آپ کو متاثر کیے بغیر نہ رہ سکے گی۔ آپ کسی نازک یا جذباتی مسئلہ پر گفتگو کر کے ان کو مشتعل کرنا چاہیں تو آپ کو ناکامی کا منھ دیکھنا پڑے گا۔ ان کی گفتگو شاعری، نثر اور خطوط سب میں لطافت طبیعت اور سوز دروں کی دل آویز کیفیت ملتی ہے۔ ماہنامہ نور کے قارئین ہر طرح کے خطوط لکھتے ہیں بعض خطوط بہت حوصلہ افزا ہوتے ہیں اور بعض خطوط کا انداز و بڑا تیکھا ہوتا ہے مگر مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب جب "آپ کا خط ملا" کے تحت ان خطوط کا جواب دیتے تھے تو شکایت کرنے والا بھی جواب پڑھ کر ہنسے بغیر نہ رہتا تھا۔

ساحل صاحب کے یہاں عبارتوں میں ظرافت وچاشنی ہوتی تھی اور سادگی وسہل نگاری بھی۔ آپ کا ایک بڑا کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اخلاقی قدروں کے پیش نظر بچوں کو آسان زبان وبیان میں بہت مواد فراہم کیا ہے۔ بہت سی کہانیاں اور نظمیں تخلیق کر کے آپ نے بچوں کے ادب میں قابل قدر اضافہ کیا ہے۔ آپ بچوں کے لیے ایسی زبان استعمال کرتے تھے جو ان کی عمر اور صلاحیت کے اعتبار سے نہایت موزوں اور آسان ہوتی تھی۔ بچوں کی نفسیات اور دلچسپی کا بھرپور خیال رکھتے تھے یہی وجہ ہے کہ بچے اور طلبہ آپ کی تخلیقات کو آج بھی بہت شوق اور رغبت سے پڑھتے ہیں۔ دل کی کیفیات کو قلم کے ذریعہ کاغذ پر اتارنے کا فن کوئی ان سے سیکھے۔ مولانا عبدالحی " کے سانحۂ ارتحال پر اپنے خصوصی مضمون کا آغاز اس طرح کرتے ہیں۔

"آہ وہ لمحہ کہ جب دل کے ہیروشیما پر الفاظ کا ایٹم بم گرا!"

آنے والے نے کہا "ابا جان گزر گئے۔"

"کیا ــــ؟"

اور وہ آنکھوں میں آنسوؤں کے موتی سجائے سر جھکا کر سراپا سوگوار ہو گیا......

دیکھا گیا ہے کہ علمی وادبی کاموں میں مصروف شخصیتیں زندگی کی دوسری سرگرمیوں سے کٹ کر رہ جاتی ہیں، ان کا کام صرف پڑھنا اور لکھنا رہ جاتا ہے ملکی وملی مسائل سے وہ بہت کم تعرض کرتے ہیں مگر ساحل صاحب کی یہ خوبی بہت نمایاں تھی کہ وہ ملکی وملی مسائل پر نہ صرف گہری نظر رکھتے تھے بلکہ ان کے حل کے لیے سرگرم عمل بھی رہتے تھے۔ وہ ملکی وملی مسائل کے سلسلہ میں اپنی فراست اور انداز فکر پر پورا اعتماد کرتے تھے۔ ان کی رائے میں تذبذب، پائے ثبات میں تزلزل اور مزاج میں تلون برائے نام بھی نہیں ملتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض احباب کو ان سے غلو وانتہا پسندی کی شکایت ہونے لگتی تھی۔

مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب دور جدید کے اردو ادب کے معماروں میں ایک ممتاز مقام رکھتے تھے۔ وہ ایک ادیب ہونے کے ساتھ ساتھ ایک عظیم انسان بھی تھے جو اخلاقی قدروں کا فروغ اپنا ادبی فریضہ سمجھتے تھے اس لیے ان کے اسلوب کو اخلاقی قدروں سے اور اخلاقی قدروں کو ان کے اسلوب سے جدا نہیں کیا جا سکتا۔ بڑی ناقدری ہوگی اگر میں کھلے دل سے یہ اعتراف نہ کروں کہ میری تخلیقی صلاحیتوں کو جلا بخشنے اور ادبی حلقہ میں مجھے متعارف کرانے میں مرتضیٰ ساحل صاحب کا ایک بڑا حصہ ہے۔ وہ میرے ایک بے تکلف دوست، مخلص مشیر وہمدرد اور بے لوث مربّی تھے۔

ساحل تسلیمی صاحب نے بچوں کے لیے بامقصد اور تعمیری ادب تخلیق کیا، وہ ادب برائے ادب کے قائل نہیں تھے، وہ اپنی اس مہارت (SKILL) کو بھی بچوں کی فکری اور ذہنی صالح تربیت کے لیے استعمال کرتے تھے۔ مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب بچوں کے ایسے ادیب ہیں جنہوں نے خود بچہ بن کر بچوں کے لیے نظمیں بھی کہیں اور کہانیاں بھی لکھیں۔ ان کی تخلیقات بہت مقصدی اور شعوری ہوتی تھیں۔ وہ کسی عظیم مقصد تک بچوں کے ذہن وفکر کی ترسیل کے لیے ادب تخلیق کرتے تھے۔ ان کی نظموں میں بہت نغمگی اور ترنم ہوتا تھا۔ کہانیاں بھی بہت آسان اور سلیس زبان میں لکھتے تھے، ان کے یہاں پیچیدگی اور ابہام بالکل نہیں ہوتا تھا وہ صحیح معنیٰ میں ابو سلیم عبدالحی اور مائل خیر آبادی کے جانشین تھے۔

آج جب کہ رشتوں کی پہچان ختم ہوتی جا رہی ہے، ڈیجیٹل مصروفیت نے بچوں کو اپنی خالہ، ممانی، پھوپی، چچی اور تائی وغیرہ سے بہت دور کر دیا ہے۔ کبھی بچے ان کے پاس گھنٹوں گھنٹوں بیٹھا کرتے تھے اور ان کی صحبت سے اپنی توانائیوں میں اضافہ کرتے تھے۔ آج بچوں کو ان سے بات کرنے کی فرصت بھی نہیں ملتی چہ جائیکہ ان سے کہانیاں سنیں اور ان کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔ اس دور میں مرتضیٰ ساحل تسلیمی صاحب نے اپنی کہانیوں اور نظموں کے ذریعے بچوں کو رشتوں کی پہچان کرائی اور ان کی اہمیت اور قدردانی سکھائی۔

ان کا ایک بڑا کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے بہت سے نوجوانوں کو قلم پکڑنا سکھایا۔ کم لکھنے والوں کو زیادہ لکھنے والا بنایا۔ سست رفتار لوگوں کو تیز رفتار بنایا۔ مایوس اور شکستہ خاطر ادیبوں کو مایوسیوں کے سمندر سے نکال کر امید کے ساحل پر لا کھڑا کیا۔ انہوں نے بچوں کو اپنی خوابیدہ صلاحیتیں پہچاننے اور بڑھانے کا ہنر سکھایا۔ انھوں نے بچوں کو مفید اور عظیم انسان بننے پر آمادہ کیا۔

وہ اچھے ادیب وشاعر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت اچھے انسان بھی تھے۔ انکساری وتواضع ان میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ وہ بہت قناعت پسند تھے۔ انہوں نے کبھی معاشی ضرورتوں کی فائل نہیں کھولی، انہوں نے کبھی اپنے مالکان سے مشاہرے میں اضافے کے لیے دباؤ نہیں بنایا۔ وہ لوگوں سے تعلقات بنانے اور انہیں قائم رکھنے بلکہ انہیں بڑھانے کا بھی خوب ملکہ رکھتے تھے۔

انہیں تین نسلوں کے ماتحت کام کرنے کا موقع ملا۔ رسائل کے بانی مولانا عبدالحی صاحب پھر ان کے بیٹے عبدالملک سلیم صاحب پھر ان کے بیٹے عبدالباری وسیم اور عبدالخالق نسیم صاحب ان رسائل کے مالکان رہے اور ساحل تسلیمی صاحب ان رسائل کی ادارت کرتے رہے اور ان کے تعلقات ومعاملات سب سے اچھے رہے۔ بچوں کا یہ ادیب، دوستوں کا دوست اور غم زدوں کو ہنسانے والا، 21 اگست 2020 کو اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور جنت میں درجات بلند فرمائے۔

تاریخی تحریک: وقف بچاؤ، دستور بچاؤ گاندھی میدان میں گونج اٹھا

انتخاب عالم آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان میں اتوار کو ایک نئی تاریخ رقم کی گئی۔ وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کے نعرے کے ساتھ منعقد ہونے والے اس بڑے جلسہ عام میں بہار کے کونے کونے سے لاکھوں لوگوں نے آئین اور وقف املاک کی حفاظت کے لیے اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اس میٹنگ میں پٹنہ سمیت بیتیا، چمپارن، کوشی، مگدھ، ترہوت اور متھلانچل کے ہزاروں دیہاتوں سے لوگوں کی ایک بڑی بھیڑ جمع ہوئی۔ اس پرامن لیکن پرجوش جلسہ عام میں ہر عمر، ہر طبقے اور ہر علاقے کے لوگوں نے شرکت کی۔ انتخاب عالم نے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کے

تحفظ اور وقف املاک کی لوٹ مار کے خلاف بھرپور آواز اٹھائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی صرف ایک برادری کی نہیں ہے بلکہ یہ ہندوستان کے جمہوری ڈھانچے کے تحفظ کی لڑائی ہے۔ آئین نے ہر شہری کو مساوی حقوق دیے ہیں لیکن حکومت کی پالیسی اور بعض تنظیموں کی ملی بھگت سے وقف املاک پر غیر قانونی مداخلت ہو رہی ہے۔ انتخاب عالم نے کہا کہ یہ صرف احتجاج نہیں، یہ ایک وارننگ ہے۔ کہ عوام اب جاگ چکی ہے۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ اگر مرکزی حکومت نے وقف ایکٹ میں کی گئی ترامیم کو فوری طور پر واپس نہیں لیا تو ملک بھر میں اس سے بھی بڑی تحریکیں اٹھیں گی۔ اجلاس میں مولانا فیصل رحمانی سمیت کئی ممتاز مذہبی، سماجی اور سیاسی رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔

سمستی پور اسٹیشن پر نئی نویلی دلہن ٹرین سے غائب شوہر سے کہا- میں باتھ روم سے آتی ہوں، پھر موبائل بند

سمستی پور(محمد زبیر)۔ گزشتہ ماہ شادی ہوئی تھی اور اب نئی نویلی دلہن چلتی ٹرین سے غائب ہوگئی ہے۔ اس نے اپنے شوہر کو بتایا کہ وہ باتھ روم جا رہی ہے اور پھر موبائل بند ہوگیا۔ شوہر کے ساتھ سسرال جانے والی نوبیاہتا خاتون ٹرین سے اچانک غائب ہوگئی۔ یہ خبر حیران کن ضرور ہے لیکن اس کی تصدیق خود خاتون کے شوہر نے تھانے میں درخواست دے کر کی ہے۔ معاملہ دربھنگہ ضلع کا ہے۔ شوہر کا کہنا ہے کہ اس کی شادی 40 دن پہلے ہوئی تھی اور آج اس کی دلہن ٹرین سے غائب ہوگئی ہے۔ دلہن کا موبائل بھی بند دکھائی دے رہا ہے۔ بیگوسرائے ضلع کے تیگھرا سے دربھنگہ ضلع کے لہریا سرائے سسرال آرہی ایک نوبیاہتا خاتون ٹرین سے لاپتہ ہوگئی۔ اس معاملے کو لے کر خاتون کے شوہر سمیت کمار نے ریلوے اسٹیشن میں درخواست دی ہے اور اسے ڈھونڈنے کی درخواست کی ہے۔ سمیت نے بتایا کہ آنچل کماری کی شادی 18 مئی کو بیگوسرائے کے تیگھرا کے رہنے والے سمیت کمار سے ہوئی تھی۔ وہ 28 جون کو تیگھرا سے باوڑہ بے گنگر ٹرین کے ذریعے لہریا سرائے کے لیے روانہ ہوئی تھی، لیکن آنچل نے اپنے شوہر کو بتایا کہ وہ سمستی پور اسٹیشن کے قریب باتھ روم جارہی ہے۔ کافی دیر تک وہ واپس نہیں آئی۔ جب تک ٹرین لہریا سرائے اسٹیشن پہنچ گئی، تب بھی آنچل اپنی سیٹ پر نہیں پہنچی۔ اس دوران سمیت نے اپنی بیوی کو کئی بار اس کے موبائل پر کال کی، لیکن موبائل بند دکھاتا رہا۔ لاپتہ دلہن آنچل کے شوہر سمیت نے بتایا کہ اس کی شادی 18 مئی کو ہوئی تھی۔ وہ 28 جون کو اپنی بیوی کے ساتھ باوڑہ بے گنگر ٹرین سے دربھنگہ آرہا تھا۔ اس دوران آنچل یہ کہہ کر سمستی پور اسٹیشن کے قریب سے نکل گئی کہ وہ باتھ روم جارہی ہے۔ اس دوران وہ سو گیا۔ جب وہ بیدار ہوا تو اس کی بیوی سیٹ پر نہیں تھی اور ٹرین لہریا سرائے اسٹیشن پر پہنچ چکی تھی۔ پھر سمیت اسے ڈھونڈنے لگا لیکن آنچل پوری ٹرین میں کہیں نہیں ملی۔ اس دوران سمیت نے آنچل کے موبائل پر کئی بار کال بھی کی لیکن موبائل بند دکھاتا رہا۔ اس سے تنگ آکر سمیت نے اپنے گھر والوں اور سسرال والوں کو واقعہ کی اطلاع دی۔ سسرال اور ماں باپ کے لوگوں نے بھی بہت تلاش کیا لیکن وہ کہیں نہ ملی۔ اس سے تنگ آکر انہوں نے ریلوے اسٹیشن پر درخواست دی اور اس کی تلاش کی درخواست کی۔ دلہن کی ماں پربھا دیوی نے بتایا کہ ان دونوں کی شادی 40 دن پہلے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد باپ کو دل کا دورہ، کسے دیکھنے بیٹی اور داماد تیگھرا سے لہریا سرائے آرہے تھے۔ اس سلسلے میں دربھنگہ جی آر پی تھانہ انچارج ارون کمار نے بتایا کہ انہیں ابھی تک کوئی درخواست موصول نہیں ہوئی ہے۔ تاہم درخواست موصول ہونے پر کارروائی کی جائے گی۔

مسوڑھی میں 9 جولائی کو مختلف مسائل پر ٹریڈ یونین ہڑتال کرے گی

مسوڑھی (شاہنواز احمد/ ناگیندر پانڈے) سی پی ایم لوکل کمیٹی مسوڑھی کی میٹنگ اتوار کو کیلو چک

اے ون کوچنگ سینٹر میں ہوئی جس کی صدارت کامریڈ سریندر کمار نے کی۔ میٹنگ میں 9 جولائی 2025 کو ٹریڈ یونین کی آواز پر عام ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے صبح 8 بجے سے پارٹی کی عوامی تنظیم کے تمام لوگ اور پارٹی کے تمام ممبران مسوڑھی میں پارٹی دفتر کے قریب پہنچ کر روڈ مارچ کریں گے۔ اس کے علاوہ 13 جولائی 2025 کو تمام لوکل کمیٹی ممبران کو پارٹی کے اسٹیٹ آفس، جمال روڈ پروگرام کرنے کی دعوت دی گئی۔ اجلاس میں اس کی تیاری کے حوالے سے تمام نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا اور تمام کارکنوں کے درمیان ہڑتال کو کامیاب بنانے کی سمت میں بہت سی اہم باتوں کو تفصیل سے پیش کیا گیا۔ اس میٹنگ میں کامریڈ کرشنا پرساد، رام دیال پرساد، مدھیش سنگھ، ستیندر پرساد، رام نارائن پرساد، جے پرکاش کمار، اودھیش کمار، سی پی منڈل، وشوناتھ پرساد یادو، سونالال پرساد، باسو دیوی، چھوٹو کمار، بیجو کمار نے شرکت کی۔

مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات دینی وعصری علوم کا عظیم گہوارہ

نیپال: مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات جماعت اہل حدیث کا ایک خالص نسواں ادارہ ہے جو کہ جمہوریہ نیپال میں واقع ہے۔ یہ ادارہ خواتین کی تعلیم و تربیت کے لیے وقف ہے اور اس کا مقصد خواتین کو اسلامی تعلیمات اور عصری علوم کے ذریعے بااختیار بنانا ہے۔

مدرسہ کی خصوصیات

مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات میں طالبات کو اردو اور عربی زبانوں میں تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ گورنمنٹ کی تعلیمی نصاب کی تیاری بھی کی جاتی ہے۔ مدرسہ میں چار قابل ٹیچرز ہیں جو انگریزی، نیپالی، حساب، اور سائنس کی تعلیم دیتے ہیں۔

طالبات کی کامیابی

مدرسہ کی طالبات نے نیپال سرکار کی SEE کا امتحان دینے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ الحمدللہ، آٹھ طالبات نے اس امتحان میں کامیابی حاصل کی ہے، جو کہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ طالبات نے نہ صرف عالمہ فاضلہ کی ڈگری حاصل کی ہے بلکہ انہوں نے گورنمنٹ کی SEE امتحان میں بھی کامیابی حاصل کی ہے۔ مبارکباد ہم اپنے تمام اساتذہ، والدین، اور طالبات کو مبارکباد دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ مدرسہ کو آگے بھی کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین۔

آئندہ کے لیے امیدیں

ہم امید کرتے ہیں کہ مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ للبنات کی طالبات آئندہ بھی اپنی تعلیمی سفر میں کامیابیاں حاصل کریں گی اور اپنے خوابوں کو پورا کریں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے اور ان کی کامیابیوں میں اضافہ فرمائے۔ آمین۔

جن سوراج پارٹی میں مسلمانوں کی جھکاؤ میں زبردست لہر: عامر حیدر

عاقب نظر اور ایڈووکیٹ شاہد اطہر کی کامیابی اس کی مثال: شمشاد نور

دربھنگہ: 29 جون (اصغر امام) جن سوراج کے صوبائی صدر پروفیسر ڈاکٹر کمار شانتنو پارٹی آفس میں میٹنگ کرتے ہوئے کہا کہ اس ماہ کے آخر تک سبھی امیدواروں کے نام کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اس میٹنگ میں نوجوانوں کو الگ الگ اسمبلی حلقہ کے لئے الگ الگ کاموں کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اس موقع پہ انہوں نے کہا کہ سبھی امیدوار اسکول بیگ کے چناؤ نشان پہ ہی الیکشن لڑیں گے اور تین ماہ میں پارٹی کے نشان کو ہر گھر و ہر لوگوں تک پہنچانے کا کام ہمارے نوجوان کریں گے۔ اس میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع صدر عامر حیدر نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے اس سرکار سے اس کے کام کا حساب لیا جائے گا۔ اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف بی جے پی اور جدیو کی سرکار نے جس طرح کے ایجنڈے لائے ہیں اس سے نہ تو اقلیتوں کا اور نہ ہی ملک کا بھلا ہوا ہے۔ وہیں راجد اپنے خاندان کا فلاح و بہبود کے علاوہ اس سے زیادہ سوچنے کی صلاحیت ہی نہیں پیدا کر رہا ہے۔ بلکہ اب تو گھر پریوار میں بھی درار آنے لگا ہے جو لیڈر اپنے گھر کو نہیں سنبھال سکتا ہے وہ صوبہ بہار کی ترقی کا بات کرتا ہے۔ یہی

وجہ ہے کہ آج بہار کے مسلمانوں کا جھکاؤ جن سوراج پارٹی کی طرف گامزن ہو رہا ہے۔ جس کا مثال دربھنگہ ضلع محرم کمیٹی کے الیکشن میں دیکھنے کو ملا کہ دربھنگہ شہری اسمبلی حلقہ کے ممکنہ امیدوار و متھیلانچل کے فعال و متحرک لیڈر ایڈووکیٹ شاہد اطہر بلا مقابلہ جوائنٹ سکریٹری کا الیکشن جیتا وہیں نوجوانوں کے دلوں کا دھڑکن اور دربھنگہ گرامین سے ممکنہ امیدوار عاقب نظر صدر کے عہدے کے لیے تقریبا 60 فیصد ووٹ حاصل کرا الیکشن جیتا۔ اس موقع پر ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے بھی اکھاریوں کے ساتھ ساتھ پارٹی کے ضلع صدر عامر حیدر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کی محنت اور پرشانت کشور کے پانچ ایجنڈے پہ بے باقی سے اپنی بات عوام تک پہنچانے کا پھل ہے کہ دربھنگہ ضلع محرم کمیٹی جس کی پہچان بہار صوبہ ہی نہیں پورے ہندوستان ملک میں ہے اس کے پانچ میں سے دو عہدے پہ مسلمانوں نے ذمہ داری دینے کا کام کیا ہے۔ ایڈووکیٹ شاہد اطہر نے کہا کہ انشاءاللہ آنے والا اسمبلی الیکشن میں جن سوراج کو مسلمانوں کا بھرپور حمایت ملے گا اور سرکار بنانے کا کام کرے گی۔ میٹنگ میں ویلو چودھری ممتاز انصاری سنجے چوپال سریندر موہن یادو فتح محمد بلٹو ساہنی نرمل مصرا منظر عالم شمشاد نور عرف شانو شمشاد ہاشمی عرف شمسی محمد افتخار پروفیسر مدنی وود دکھیا نور الہدی ڈاکٹر اقبال رشاد محمد شوکت محمد اسلم علی اکبر شعیب خان ثاقب حسن ڈاکٹر بی بی شاہی بھگوان ٹھاکر ریکھا دیوی پونم پاسوان اور جالے اسمبلی حلقے کی امیدوار امنہ شافی کے علاوہ کافی تعداد میں لوگوں نے کمار شانتنو کا استقبال کیا وہیں ضلع صدر کا استقبال نرمل مصرا نے پاگ شال سے کیا۔

"گاندھی میدان سے ہر دل تک: لاکھوں کا پُرزور اعلان وقف ترمیمی بل قبول نہیں، ہم ہرگز نہیں جھکیں گے!

"آج پٹنہ کے تاریخی گاندھی میدان نے ایک مثالی اور بے مثال اتحاد و عزم کا منظر دیکھا جب امارت شرعیہ کی قیادت میں لاکھوں افراد نے 'وقف بچاؤ دستور بچاؤ' ریلی میں شرکت کی اور حکومت وقت کو یہ زبردست پیغام دیا کہ وقف ترمیمی بل

2025 کسی صورت قبول نہیں اور اس کا بھرپور مقابلہ کیا جائے گا۔ یہ اجتماع صرف ایک سیاسی مظاہرہ نہیں تھا بلکہ آئینی حقوق، مذہبی آزادی، اور مسلم کمیونٹی کی عزت نفس کا طاقتور اعلان تھا، جس میں کربلا کی لازوال روح محسوس کی گئی: "وقار خون شہیدان کربلا کی قسم، یزید مورچہ جیتا ہے، جنگ ہارا ہے۔" (دو اکر راہی) اہم نکات: ◦ زبردست بھیڑ: بہار اور آس پاس کی ریاستوں سے لاکھوں مرد و خواتین، طلباء، علماء، اور سماجی کارکن شدید گرمی اور مشکلات کے باوجود پہنچے تاکہ اپنا احتجاج درج کرا سکیں۔ ◦ وقف سے آگے کی لڑائی: مقررین نے واضح کیا کہ یہ لڑائی صرف وقف جائیدادوں کیلئے نہیں بلکہ ہندوستان کی سیکولر روح، آئینی حقوق، اور اقلیتوں کی عزت و آزادی کیلئے ہے۔ ◦ پرجوش تقاریر: مقررین نے کمیونٹی کو متحد، چوکنا، اور اپنے ورثے و حقوق کے دفاع کیلئے متحرک رہنے کی اپیل کی۔ ◦ متحدہ عزم: بزرگ علماء، نوجوان طلباء، ائمہ، پروفیشنلز، اور سماجی کارکن سب ایک آواز میں بولے: "ہم وقف ترمیمی بل 2025 کو مسترد کرتے ہیں۔ ہم اپنے آئینی حقوق کو پامال نہیں ہونے دیں گے۔ ہم لڑیں گے اور ہم کامیاب ہوں گے۔ یہ ریلی کیوں اہم ہے؟ وقف ترمیمی بل 2025 پر پورے ملک میں غصے کی لہر ہے کیونکہ یہ بل: ◦ وقف بورڈز کی خودمختاری پر حملہ ہے۔ ◦ آئین کے آرٹیکل 26 اور 30 کی خلاف ورزی ہے جو مذہبی اداروں کے انتظام اور اقلیتوں کو اپنے ادارے چلانے کا حق دیتا ہے۔ ◦ ایک خطرناک کوشش ہے کہ وقف کا انتظام حکومت کے کنٹرول میں دے دیا جائے جس سے صدیوں پرانی تعلیمی، فلاحی، اور سماجی خدمات متاثر ہوں گی۔ ضمیر کو جگانے کی اپیل: ریلی کا اختتام اس عہد کے ساتھ ہوا کہ یہ پرامن اور آئینی جدوجہد پورے ملک میں جاری رہے گی جب تک یہ کالا قانون واپس نہ لے لیا جائے۔ ساتھ ہی، تمام انصاف پسند شہریوں، تنظیموں، اور سیاسی پارٹیوں سے اپیل کی گئی کہ ہندوستان کی سیکولر اور کثرت پسند شناخت کو بچانے کیلئے حق کے ساتھ کھڑے ہوں۔ "یہ صرف وقف کا مسئلہ نہیں یہ خود ہندوستان کے نظریے کا مسئلہ ہے۔"

نارائن سیوا سنستھان نہ صرف معذوروں کو چلنا سکھا رہا ہے بلکہ انہیں جینے کی امید بھی دے رہا ہے: گورنر

نارائن سیوا سنستھان کے مفت کیمپ میں 470 معذوروں کو مصنوعی اعضاء لگائے گئے

پٹنہ۔ پٹنہ کے داناپور میں ادے پور کے نارائن سیوا سنستھان کے زیر اہتمام نارائن اعضاء اور کیلیپرس فٹنگ کیمپ میں خدمت کی ایک نئی مثال قائم کی گئی جب 470 سے زیادہ معذور افراد کو اعلیٰ معیار کے مصنوعی اعضاء اور کیلیپر لگائے گئے۔ اس خدمت کے ذریعے نہ صرف انہیں چلنے پھرنے کی آزادی ملی بلکہ ان میں خود اعتمادی اور خود انحصاری کا ایک نیا جذبہ بھی پیدا ہوا۔ اس موقع پر بہار کے گورنر محترم عارف محمد خان نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے چراغاں کر کے کیمپ کا افتتاح کیا۔ معذوروں سے پیار سے بات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خدمت ثقافت لازوال ہے۔ نارائن سیوا سنستھان اس ثقافت کو محسوس کر رہا ہے، جو انسان میں نارائن کو دیکھ کر خدمت کر رہا ہے۔ ادارہ معذوروں کو بااختیار بنا رہا ہے اور ان کا کھویا ہوا اعتماد واپس کر رہا ہے۔ یہ کام انتہائی قابل تعریف ہے۔ گورنر نے بھی ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ کیمپ میں انسٹی ٹیوٹ کے ٹرسٹی ڈائریکٹر دیویندر چوبیسا کے ساتھ بہار بی جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور دیگھا کے ایم ایل اے ڈاکٹر سنجیو چورسیا، پدم شری ول مین، اور سماجی کارکن وجے جین مہمان خصوصی کے طور پر اسٹیج پر موجود تھے۔ روایتی میواڑی انداز میں مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے دیویندر چوبیسا نے کہا کہ 9 مارچ کو منعقد کیے گئے پری اسکریننگ کیمپ میں 1100 سے زیادہ دویانگوں کی جانچ کی گئی تھی، جن میں سے 470 کو مصنوعی اعضاء کے لیے منتخب کیا گیا تھا، آج یہ تحفہ ان کے حوالے کیا گیا۔ کیمپ میں اوپری اور نچلے اعضاء، متعدد مصنوعی اعضاء اور جرمن ٹیکنالوجی پر مبنی کیلیپر لگائے گئے تھے۔ فائدہ اٹھانے والوں نے جوش و خروش کے ساتھ اعضاء پہن کر مارچ پاسٹ کیا جو ان کے خود اعتمادی کو ظاہر کرتا تھا۔ ڈاکٹر سنجیو چورسیا نے کہا کہ یہ کوشش ان معاشی طور پر کمزور دویانگوں کو خود کفیل بنانے کی طرف ایک بڑا قدم ہے جو حادثات یا پیدائشی حالات کی وجہ سے عام زندگی سے محروم ہو گئے تھے۔" انہوں نے ادارے کی 50 رکنی تکنیکی ٹیم کی تعریف کی جس نے کیمپ کا پورا عمل کامیابی سے مکمل کیا۔

پرشانت کشور نے پٹنہ کے گاندھی میدان میں مسلم تنظیموں کی جانب سے وقف قانون کے خلاف منعقد ریلی کی حمایت کی

پرشانت کشور نے پٹنہ کے گاندھی میدان میں مسلم تنظیموں کی جانب سے وقف قانون کے خلاف منعقد ریلی کی حمایت کی، کہا جن سوراج ابتدا سے ہی وقف قانون کے خلاف رہا ہے پی کے نے تیجسوی یادو کے سال نہیں، صرف 20 مہینے والے بیان پر سخت طنز کیا، کہا بہار کے عوام 15 سال ان کے ماں باپ کو اور 3 سال خود تیجسوی کو دے چکے ہیں، ان لوگوں نے بہار کو تباہ کر دیا، اب مسلمان بھی راجد کو ووٹ نہیں دیں گے، ان کے پاس جن سوراج کا متبادل موجود ہے سیوان۔ جن سوراج کے بانی و رہنما پرشانت کشور اپنی بہار بدلاؤ یاترا※ کے تحت لگاتار مختلف اضلاع اور بلاکوں میں عوام سے ملاقات اور میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں وہ اتوار کو سیوان اور مغربی چمپارن کے ایک روزہ دورے پر ہیں۔ سیوان میں صحافیوں سے گفتگو کے دوران انہوں نے پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف قانون کے خلاف مسلم تنظیموں کی طرف سے منعقدہ ریلی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جن سوراج شروع سے ہی اس قانون کے خلاف رہا ہے۔ گاندھی میدان میں آج کی یہ ریلی مسلم تنظیموں کی ہے، اور ہم انہیں نیک خواہشات پیش کرتے ہیں۔ اسی کے ساتھ پرشانت کشور نے تیجسوی یادو کے اس بیان پر سخت حملہ کیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ "20 سال نہیں، صرف 20 مہینے دیجئے"۔ پی کے نے کہا کہ بہار کے عوام نے تیجسوی کے والدین کو 15 سال اور خود تیجسوی کو 3 سال کا موقع دے کر دیکھ لیا، لیکن ان لوگوں نے بہار کو بربادی کے سوا کچھ نہیں دیا۔ اب عوام ان کے بہکاوے میں نہیں آنے والے۔ اب کوئی بھی راجد کو ووٹ نہیں دینے والا۔ انہوں نے کہا کہ اب تک یہ لوگ بی جے پی کا خوف دکھا کر مسلمانوں کے ووٹ لیتے رہے، لیکن اب مسلمانوں کے پاس جن سوراج کا ایک بہتر متبادل موجود ہے۔ مسلمان اب سمجھ گئے ہیں کہ لالٹین میں مٹی کے تیل کی طرح جلنے سے فائدہ کچھ نہیں۔ اگر وہ لالٹین کو ووٹ دیں گے، تو ان کے بچوں کا مستقبل مٹی کے تیل کی طرح جلے گا، اور روشنی صرف لالو جی کے گھر میں ہوگی۔

خواتین میں بڑھتے ہوئے اینڈو میٹریال کینسر کے حوالے سے آگاہی پروگرام کا انعقاد

پٹنہ، جون 2025: جے پربھا میدانتا سپر اسپیشلٹی ہسپتال، پٹنہ کے زیر اہتمام خواتین میں تیزی

سے بڑھتے اینڈو میٹریال کینسر کے حوالے سے ایک خصوصی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد خواتین کو بروقت تشخیص، علامات کی نشاندہی اور جدید علاج کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا۔ پروگرام کی آرگنائزنگ سکریٹری ڈاکٹر شویتا رائے نے کہا کہ خواتین کی صحت کے بارے میں بیداری پھیلانے اور کینسر جیسی سنگین بیماری کے خلاف بروقت احتیاط برتنے کے لیے یہ اقدام بہت اہم ہے۔ اس موقع پر جے پربھا میدانتا کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر شنکر سنگھ نے بھی اس طرح کی تعلیمی اور سماجی کوششوں کو مسلسل منظم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس پروگرام کو بہار اور جھارکھنڈ کے معروف ماہر امراض چشم کی موجودگی نے خوش آمدید کہا۔ ان میں ڈاکٹر شانتی رائے، ڈاکٹر اینا سنگھ، ڈاکٹر منیشا سنگھ، ڈاکٹر بینا ساونت، ڈاکٹر بے آف۔ سنگھ اور ڈاکٹر منجو گیتا مشرا جیسے سینئر ڈاکٹروں نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مقررین نے اینڈو میٹریل کینسر کی ابتدائی علامات جیسے ماہواری کے بعد خون آنا، پیٹ کے نچلے حصے میں مسلسل درد، تھکاوٹ وغیرہ کے بارے میں بتایا۔ ماہرین نے یہ بھی کہا کہ اگر ابتدائی مراحل میں پتہ چل جائے تو روبوٹک سرجری، کیموتھراپی اور ریڈی ایشن جیسی جدید تکنیکوں کو استعمال کرتے ہوئے اس کا موثر علاج کیا جا سکتا ہے۔

اسپنگو نے پٹنہ میں سیلف ڈرائیو کار رینٹل سروس کا آغاز کیا

اب اپنی گاڑی کو اپنی شرائط پر چلائیں- بغیر ڈرائیور اور بنا جھنجھٹ

پٹنہ: راجدھانی پٹنہ کے لوگوں کے لیے اسمارٹ سفر کا ایک نیا آپشن سامنے آیا ہے۔ ملک کی ابھرتی ہوئی ٹرانسپورٹ اسٹارٹ اپ کمپنی سپنگو نے جمعہ کو پٹنہ میں اپنی سیلف ڈرائیو کار رینٹل سروس کا آغاز کیا۔ اب شہر کے باشندے اپنی پسند کی گاڑی چند گھنٹوں، دنوں یا ہفتوں کے لیے کرائے پر لے سکتے ہیں اور خود اسے چلا سکتے ہیں، وہ بھی مکمل طور پر ڈرائیور سے پاک اور پریشانی سے پاک۔ اسپنگو کی یہ سروس ان لوگوں کے لیے خاص ہے جو ویک اینڈ ٹرپ، فیملی ایونٹس، آفس میٹنگز یا ذاتی کام کے لیے آسان، سستی اور جدید ٹرانسپورٹ آپشن کی تلاش میں ہیں۔ کمپنی کی ویب سائٹ www.thespingo.com پر جا کر گاڑی کی بکنگ کی جا سکتی ہے۔ بکنگ کا پورا عمل آن لائن ہے۔ صارف کو صرف ڈرائیونگ لائسنس اور ایک درست سرکاری شناختی کارڈ اپ لوڈ کرنا ہوتا ہے، جس کے بعد تصدیق کے فوراً بعد گاڑی دستیاب کر دی جاتی ہے۔ کمپنی کا دعویٰ ہے کہ تمام گاڑیاں بیمہ شدہ ہیں اور جی پی ایس ٹریکنگ اور ایمرجنسی سپورٹ جیسی خصوصیات سے لیس ہیں۔ اسپنگو کے بانی اور سی ای او ثاقب نسیم نے اس موقع پر کہا کہ ہمارا مقصد لوگوں کو سفر کی آزادی دینا ہے۔ ہم پٹنہ میں اس سروس کو شروع کرنے کے لیے بہت پرجوش ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ لوگ اب اپنی شرائط و ضوابط پر گاڑی چلائیں، اور ڈرائیور یا ٹیکسی پر انحصار نہ کریں۔ مارکیٹنگ ہیڈ انس ذکی نے کہا کہ اسپنگو صرف ایک سہولت نہیں ہے، بلکہ خود انحصاری کا تجربہ ہے۔ پٹنہ کے لوگ اب خود گاڑی چلا سکتے ہیں اور سادہ، محفوظ اور سجیلا طریقے سے اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔ فی الحال، کمپنی کے بیڑے میں کمپیکٹ ہیچ بیک سے لے کر پریمیم ایس یو وی تک کی گاڑیاں ہیں۔ تمام گاڑیوں کو وقتاً فوقتاً سینیٹائز کیا جاتا ہے اور ان کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ اسپنگو کی خدمات دن کے 24 گھنٹے، ہفتے کے ساتوں دن دستیاب ہیں۔ پٹنہ جیسے تیزی سے ترقی کرتے ہوئے شہر میں یہ پہل نہ صرف مسافروں کے لیے راحت کا باعث ثابت ہوگی بلکہ آنے والے وقتوں میں اسے ایک نئے سفری کلچر کا آغاز بھی سمجھا جا رہا ہے۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

WE REJECT
WAQF
ACT 2025

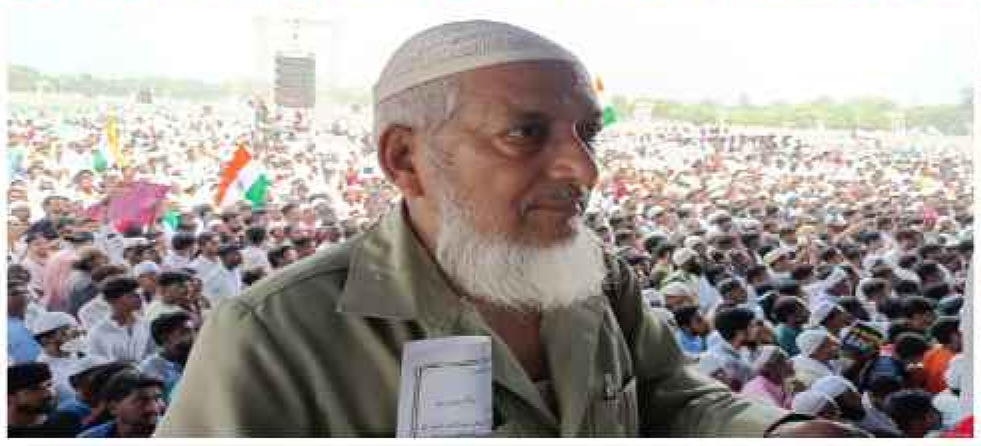

Our Facilities
• Emergency 24x7
• Specialized Doctors
• Maternity & All Cases Of Obstetrics & Gynaecology
• Infertility Treatment
• All Types Of Surgery
• All Types Of Ortho Cases
• Ultrasonography
• Echocardiography
• Pathology
• Vaccination
• ECG
• Physiotherapy
• ICU
• Dialysis
MEDIWELL HOSPITAL
Opp. Aranyadeb Apartment, Kadru, Ranchi-2 (Jharkhand)
Call us: 0651-3564410
24/7
Dr. Sheran Ali
ORTHOPAEDICS
Dr. P. Banarjee
DERMATOLOGIST
Dr. S. Kumar
NEUROLOGIST
Dr. Sonali
GYNAECOLOGIST
Dr. S. Saurabh
NEPHROLOGIST
Dr. Sujata Kumari
GYNAECOLOGIST
Dr. Nazrul Abdin
GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST
Dr. Partima
GYNAECOLOGIST
Dr. Himanshu Choudhary
SURGEON
Dr. Nibha Kumar
ENT
Dr. Vishal Bhatnagar
PULMONOLOGIST
Dr. Kumar Abhishek
PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ
विशेषज्ञ डॉक्टर्स
आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी
हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी
डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी
वैक्सीनेशन
इ.सी.जी
आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी
मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ
Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2